مکتوباتِ غوثِ اعظم

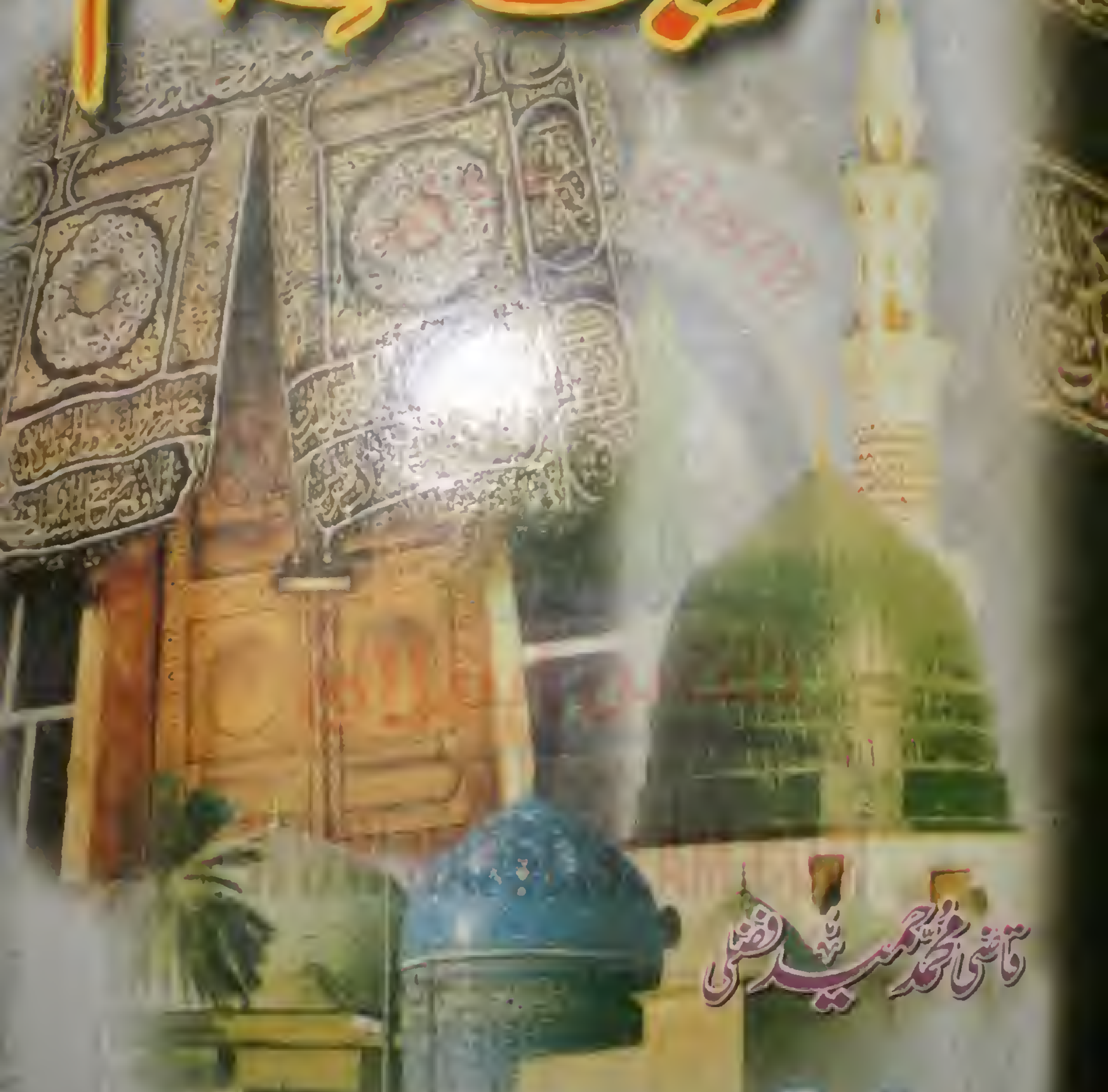

قاضی محمد حمید فضلی

صُفّہ پبلی کیشنز

اسماعیل سنٹر 109- چیٹرجی روڈ - اُردو بازار - لاہور فون :7324210

مکتوباتِ غوثِ اعظم

حضرت عبدالقادر جیلانی محبوب سبحانی رحمۃ اللہ

علیہ فارسی مکتوبات کا ترجمہ

قاضی محمد یحییٰ

WWW.NAFSEISLAM.COM

صفہ پبلی کیشنز

اسماعیل سنٹر 109- چیمبرلین روڈ۔ اردو بازار۔ لاہور فون: 7324210

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم

جُملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب ـــــ مکتوباتِ غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ
ترجمہ ـــــ قاضی محمدؐ حمید فضلی مدیر ماہنامہ "فیض" شیر گڑھ
زیر اہتمام ـــــ عمر حیات قادری
تعداد ـــــ گیارہ سو
ناشر ـــــ صُفہ پبلی کیشنز لاہور
قیمت ـــــ 40 روپے

WWW.NAFSEISLAM.COM

ملنے کے پتے

○ صُفہ پبلی کیشنز - اسماعیل سنٹر 109- چیٹر جی روڈ- اُردو بازار ○ لاہور
فون:- 7246101 - 7324210 (042)
○ حجاز پبلی کیشنز - مرکز الادریس- سستا ہوٹل- دربار مارکیٹ ○ لاہور
○ ادارہ فیوضات مجددیہ- خانقاہ فضلیہ - شیر گڑھ ○ مانسہرہ
○ مکی بک سنٹر- 491 طفیل روڈ صدر ○ لاہور کینٹ

فہرست

انتساب	6
عرضداشت (شمس مجددی)	7
خط کے بارے میں	11
تعارف مترجم (قاضی محمود الحسن صاحب مدظلہ)	17
حالات حضرت غوث پاکؒ	24
آپؒ کا نسب اور جائے پیدائش	33
والد ماجد کے نسب سے شجرہ	34
والدہ محترمہ کے نسب سے شجرہ	34
پھوپھی، والدہ اور نانا کی کیفیت	35
تعلیم و تربیت	36
تعلیم کے لئے بغداد کا سفر	37
آپؒ کے اساتذہ	38
علم و ادب	39

WWW.NAFSEISLAM.COM

تربیت سلوک	41
مجاہدات	42
محی الدین کا لقب	42
ایک عبرت انگیز واقعہ	43
وعظ و تدریس	44
ایک استفتاء اور اس کا جواب	46
محاسن اخلاق	47
کرامات	50
وفات شریف	53
آپ کا حلیہ	54
آپ کی اولاد	55
تصانیف حضرت غوث اعظمؓ	56
مکتوب اول	60
مکتوب دوم	66
مکتوب سوم	73
مکتوب چہارم	77

Nafse Islam
نفس اسلام
WWW.NAFSEISLAM.COM

مکتوب پنجم	81
مکتوب ششم	86
مکتوب ہفتم	90
مکتوب ہشتم	93
مکتوب نہم	99
مکتوب دہم	103
مکتوب یازدہم	107
مکتوب دوازدہم	113
مکتوب سیزدہم	117
مکتوب چہاردہم	120
مکتوب پانزدہم	126

Nafse Islam
نفس اسلام
WWW.NAFSEISLAM.COM

انتساب

جن کے خطوط

ان کے نام

ادارہ فیوضات مجددیہ خانقاہ فضلیہ
شیر گڑھ تحصیل اوگی، ضلع مانسہرہ

WWW.NAFSEISLAM.COM

نذر عقیدت بحضور غوث پاکؒ

شہرہ آفاق تیری ذات ہے اے غوث زماں
قرب حق اور تصرف بھی ترا سب پہ عیاں

تیرے انفاس کی گرمی سے ہیں مردے زندہ
تیرے انوار کی تاثیر سے ہے نور نہاں

اپنے باطن میں تجھے انوار کی تابانی سے
دنیا رائی کے برابر بھی نظر آئے عیاں

لوگ مشکل میں تجھے یاد کیا کرتے ہیں
شیئاً للہ مدد غوث کہ ہم ہیں نالاں

ہے تو واقف جو اسرار خداوندی کا
تجھ سے بڑھ کر کوئی کیا ہوگا بھلا محرم یہاں

ہے تو قطب، اس پہ گواہ جن و ملک اور انساں
ہاں تجھے غوث بھی کہتی ہے اک دنیا جہاں

تیری تحریر میں ہوتے ہیں نکات و اسرار
تیری گفتار میں ہے سیل معارف بھی رواں

ہوئے غروب چڑھے شرق ولایت کے کبھی جو سورج
رہیگا تا بہ ابد تیری ولایت کا نیّر تاباں

نقشبندی ہوں میں خواجہ تیرے در پہ حاضر
"فیض" فضلی کا لیے تیرے قدم کے عنواں

شاہ جیلاں کے حضور اپنی عقیدت کی نذر
کیا گدا پیش کرے؟ اپنا ہی ممکن ہے کہاں

اے حمید عاشق غوث متاع ہر دو جہاں
کم ز ذات مقدس ذرا، ہم و قرباں

منجانب "فیض" ادارہ تعلیمات مجددیہ
واسع قرباں مجددی

عرضداشت

قدرت اپنی مہربانیوں سے جن خاندانوں کو علم و فضل اور معرفت و حقائق سے نوازتی ہے ان میں ایسے افراد کو جنم دیتی ہے جو اس خاندان کو شہرت دوام بخش دیتے ہیں۔ اسی قسم کا ایک خاندان "قضاۃ تتول" ریاست لسبیلہ کا ہے۔ اس خاندان کے افراد علم، فضل، و تعلق باللہ میں اپنے علاقہ میں شہرت کے حامل تھے۔

اللہ تعالیٰ نے جہاں ان کو علم ظاہری کی دولت سے نوازا تھا اور اس کے ساتھ [illegible] بھی فراہم کی تھیں جس سے انہوں نے علم کی تشنگی کے [illegible] اور اس کی [illegible] کتب کا ذخیرہ جمع کیا تھا، [illegible] ان علوم کی عملی مشق کے ساتھ ساتھ [illegible] (ہر [illegible] کے بات کے لئے) کے تحت [illegible] معارف [illegible] کے تذکرے سے مزین ہوں، جمع کیں۔ اس خاندان کے کتب خانہ میں علوم کی تمام قسموں کی کتب اور فن و ہر علم کے [illegible] علوم حقیقت کی کتب میں آج بھی اس کتب

خانہ میں نایاب جواہر موجود ہیں۔

ان میں سے حضرت ابوالخیر محمد بن احمد مراد آبادی، فاروقی نقشبندی کی تصنیف ''کلمات طیبات'' کا ایک نسخہ جسے امجد علی صاحب نے ۱۳۰۸ھ بمطابق ۱۸۹۱ء کو مراد آباد (یوپی) کے مطبع العلوم ہاشمی مطبع سے شائع کیا تھا اور جو حضرت غوث الثقلین، حضرت مظہر جان جاناں، حضرت شاہ ولی اللہ، حضرت قاضی ثناء اللہ اور حضرت شہاب الدین سہروردی کے ایک مختصر رسالے پر مشتمل ہے، موجود تھا۔ مدت سے خیال تھا کہ اس مجموعے کو اردو زبان میں منتقل کر کے افادۂ عام کے لئے چھپوا دیا جائے، مگر کتب خانہ کے مالکان جو علم و فضل رکھنے کے باوجود اس خیال کو عملی جامہ پہنانے سے قاصر رہے۔ حضرت قاضی محمد حمید فضلی [illegible] باطنی کیفیات کی وجہ سے اکثر یہ جواب دیتے

ساجد آشیاں نہ [illegible] زندت پرواز [illegible]

ہم بھی آپ سے قرار کے انتظار میں تھے۔ بالآخر ہماری دعا [illegible] آرزوؤں کی تکمیل کا وقت قریب آگیا اور آپ نے ''کلمات طیبات'' سے حضرت غوث الثقلین کے مکاتیب کا اردو ترجمہ کیا ہے۔ امید ہے کہ باقی ماندہ مکاتیب بھی جلد ترجمہ ہو کر زیور طبع سے آراستہ ہو کر آپ کے

ہاتھوں میں پہنچ سکیں گے۔

"کلمات طیبات" کے مصنف حضرت ابوالخیر، حضرت مولانا فضل الرحمنؒ کے مرید تھے۔ آپؒ نے اس کے دیباچہ میں فرمایا ہے۔ "میں شعور سے روحانیت کے تصفیہ کے لئے میں مضطرب تھا اور تحصیل علم کے بعد خیال کیا کہ عام طور پر آج کل جاہل پیروں کا دور ہے جنہوں نے دین میں نئی چیزیں داخل کر کے ان کو جزو دین بنا دیا ہے، جو کتاب و سنت سے کچھ مس نہیں رکھتیں۔ فقراء و علماء کے لباس میں ان دوکاندار طریقت اور گندم نما جو فروشوں سے بچ کر حضرت مولانا فضل الرحمنؒ کی خدمت میں قائد خیر کی توفیقات سے حاضر ہو کر مرید ہوا اور اس ارادت سے مجھے قدیم و جدید کتب کے مطالعہ کی توفیق ہوئی تو مجھے حضرت مظہر جان جاناںؒ کے مکاتیب ملے۔ اور اسی تلاش میں حضرت سید عبدالقادر جیلانیؒ کے مکاتیب بھی، اور اسی طرح شاہ ولی اللہ دہلوی اور قاضی ثناء اللہ پانی پتی کے خطوط بھی ملے۔ میں نہیں چاہتا کہ خود ان سے اکیلے حظ اٹھاؤں۔ بلکہ افادہ عام کی خاطر ان متفرقات کو جمع کر کے ہر باغ کی گل چینی کرتے ہوئے آخر میں رسالہ اسرار العارفین و سیر الطالبین شہاب الدین سہروردیؒ بھی اس مختصر کے ساتھ شامل کیا کہ سلف صالح کی سیرت سے لوگ آگاہ ہو سکیں۔ اس مجموعہ

کو "کلمات طیبات" کے نام سے موسوم کر کے پیش کر رہا ہوں۔"

ہم بردست حضرت غوث الثقلینؒ کے خطوط مع آپؒ کے مختصر حالات زندگی کے پیش کر رہے ہیں۔ امید ہے کہ ہماری اس پیشکش کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جائیگا اور علماء و صوفیاء حضرات شیخؒ کے ان گراں مایہ موتیوں سے اپنے دامن علم و صلاح کو مزین کریں گے۔

الشان یاد آن نقرا خواہم دو [illegible]

دنیا کی لعل و گہر الشانہ صد در ہم

اور

آسمان سجدہ کند بہر زمینے کہ درو

یک دو کس یک دو نفس بہر خدا بنشیند

WWW.TAFSEESLAM.COM

حسن مجددی

ناظم ادارہ

خط کے بارے میں

قارئین کرام کے سامنے اس کا تاریخی پس منظر بیان کرنے میں بات طول پکڑ جائے گی۔ تاریخ میں ہے کہ خط کی ایجاد سے اظہار مدعا کے لئے ہر حرف کی شکل بنا دی جایا کرتی ہے۔ مثلاً "نون" کے لفظ کو بیان کرنا ہو تو مچھلی کی شکل بنائی جاتی تھی۔ قدیم مصری اور یونانی باشندوں میں حروف تشبیہی مستعمل ہوا کرتے تھے۔ چنانچہ عرب میں "وادی مکاتیب" کے نام سے ایک جنگل ہے جس میں حروف تشبیہی منقوش ہیں اور جو ڈیڑھ کوس پر پھیلی ہوئی ہے۔ حروف کے لئے ہر ایک قوم نے جداگانہ شکلیں مقرر کی ہیں۔ خط ہندی، سریانی، یونانی، عبرانی، قبطی، معقلی، کوفی، کشمیری، حبشی، روحانی اور ریحانی خطوط مشہور ہیں۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

واضح خط

حضرت آدمؑ کے متعلق، عروہ بن زبیر اور عبداللہ بن عمرو بن عاص سے مروی ہے کہ حضرت آدمؑ نے تمام لکھائی اپنی وفات سے اپنے فرزند

دل میں سے ہر گروہ کے لئے الگ الگ زبان مقرر کر کے مٹی کی تختیوں پر علیحدہ علیحدہ رسم الخط ایجاد فرما کر لکھا اور ان تختیوں کو آگ میں پکایا۔ حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ حضرت اسماعیلؑ نے خط اور لغت عرب کو ایجاد کیا۔ بعض روایات میں ہے کہ حضرت ادریسؑ خط کے موجد ہیں۔ ابن قیتبہ کی یہی رائے ہے، عروہ بن زبیر کا ایک قول ہے کہ خطوط کے موجد ابجد، ہوز، حطی، کلمن، سعفص، قرشت، ثخذ، ضظغ نامی مدین کے بادشاہ تھے جو حضرت شعیبؑ کی بستی تھی۔ کلمن ان سب سے بڑا سردار تھا جو بادل والے دن کے عذاب میں ہلاک ہوا کلمن کی لڑکی نے اس کا مرثیہ لکھا جس میں وہ کہتی ہے۔

"کلمن نے میرا گھر ویران کر دیا جو وسط محلہ میں تھا وہ قوم کا سردار جسے آگ نے جو بادل کے درمیان تھی گھیر لیا پھر ان کے گھر ویران ہو گئے۔"

ابن قیتبہ معارف میں اور اسی طرح مدائینی عربی خط کا موجد مرامر بن مرہ کو جو انبار کا رہنے والا تھا کہتے ہیں اور اسلم بن سدرہ، عامر بن حذدہ، مرامر بن مرہ نے شکلی خطوط ایجاد کی، اسلم بن سدرہ نے فصل (جدا لکھنا) وصل (ملا کر لکھنا) ایجاد کیا، عامر نے نقطے وغیرہ ایجاد کئے۔

اظہار مافی الضمیر

کے لئے قدرت نے قلم کو ذریعہ بنایا اور حضور ﷺ پر سب سے اول وحی وہ فرمائی جس میں قلم کے ذریعہ تحصیل علم پر احسان فرمایا۔ انسانی عکس و آواز کی طرح قلم کے شہ پارے بھی مختلف ہیں اور اس کے مدعا کو دوسروں تک پہنچانے کے لئے خطوط کی بھی مقاصد کے لحاظ سے مختلف قسمیں ہیں۔ حکومتی خطوط، تجارتی خطوط، علمی خطوط۔ خطوط میں جو اہمیت کسی داعی کے خطوط کی ہوتی ہے وہ دوسرے خطوط کی نسبت زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

قرآن کریم

میں ایک داعی کے خط کا نمونہ ملتا ہے جو اپنے اختصار کے باوجود تفصیلات کا ایک سمندر لئے ہوئے ہے۔ وہ حضرت سلیمانؑ کا خط ملکہ سبا کے نام ہے جو سورۃ نمل ۲۹، ۳۰ میں ہے۔

وہ معزز خط یہ ہے

"یہ سلیمانؑ کی طرف سے ہے وہ خدائے انتہائی رحیم و مہربان ہے

میرے خلاف سرکشی نہ کرو اور مطیع ہو کر چلے آؤ"

اس خط میں

داعی حق کا تعلق باللہ (سلیمان علیہ السلام) اور باطنی قوت کی وہ کیفیت ہے جس میں مکتوب الیہ کی تمام وجاہت اور سرکشی جو اللہ کے خلاف ہے ہیچ نظر آتی ہے اور اسے یہ تمام باتیں کی طرف منسوب ہے کہ تم نے جو کچھ کیا وہ سب کچھ معاف ہو سکتا ہے لیکن اس کے لئے حقیقی توبہ کرنی ہے۔ تعلق والوں کے خطوط میں جو انوار ہوتے ہیں ان کی نورانی نظر سے قلم کے ذریعے جو لکھا جاتا ہے وہ تاثرات کی ایک دنیا اپنے اندر لئے ہوتا ہے۔ اور مکتوب پر جو اثر مرتب ہوتا ہے وہ قابل دید ہوتا ہے۔ جس کا تاثر قرآن کریم اس پر عمل نہیں، ایک چیز ہوتی ہے جو داعی کے خطوط کو دوسروں سے ممتاز کرتی

ہے۔ حضرت عبداللہ ابن عباس فرماتے ہیں زندگی بھر جس خط سے محظوظ ہوا وہ حضور ﷺ کے خطوط کے بعد حضرت علیؓ کا خط تھا جس میں آپ انہیں لکھتے ہیں۔ انسان اس چیز کے حصول میں خوشی محسوس کرتا ہے جو اسے ہر حال میں ملنی ہوتی ہے اور اس چیز کے نہ ملنے پر خفا ہوتا ہے جو کسی حال میں اسے نہیں مل سکتی۔ اس لیے جو تمہیں مل جائے اس پر خوش ہونا اور جو نہ ملے اس پر خفا ہونا۔ [illegible] آخرت کو [illegible] عمل چاہتے ہیں اور لمبی امیدوں کے ساتھ توبہ سے محروم رہتے ہیں۔

اسی طرح حضرت علیؓ

ایک [illegible] جو دولت مند ہو اور قوم قبیلے کے بغیر عزت مند ہو اور حکومت کے بغیر سرداری حاصل کرے تو اسے چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی معصیت کی ذلت سے نکل کر اس کی بندگی کی عزت کی طرف آئے۔

اگر رب چاہے کیا قیامت ہے
بات نکلی [illegible]

حضرت غوثؒ کے خطوط کی اشاعت بھی عمل صالح اور عبدیت رب کی ایک دعوت ہے اور اپنے اندر انوار الٰہیہ کا پرتو لئے ہوئے ہے۔ خطوط کی محبت میں اور ایمان ہمیں مجبور کر رہا ہے کہ حضرت غوثؒ کے خطوط کی شبیہ برقی کے طور پر ان کی ملکیت ہے وہ خطوط جو تاریخ کے اوراق میں جگمگاتے ہوئے ہیروں کی مانند ہیں۔ آپ کے سامنے آ جائیں تاکہ خطوط کی دنیا کے ان انمول موتیوں سے آپ کلی طور پر متعارف ہو سکیں۔ اور خطوط کے متعلق جو تشنگی ہے وہ مکمل ہو جائے۔

قاضی شمس الرحمٰن لکی

خادم ادارہ دعوت ثقافت محمدیہ جامعہ قطبیہ شیر گڑھ (پانسرہ)

WWW.NAFSEISLAM.COM

تعارف مترجم

ضلع ہزارہ کے شمال مغرب میں لاکھ ڈیڑھ لاکھ کی آبادی پر مشتمل ایک چھوٹی سی ریاست "امب" کے نام سے مشہور تھی جو اپنے دائرہ حکومت میں آزاد تھی بیرونی سیاست میں وہ صوبہ کے گورنر کی وساطت سے براہ راست گورنمنٹ آف انڈیا کے ماتحت تھی۔

پاکستان بننے کے بعد دیگر ریاستوں کی طرح یہ ریاست بھی پاکستان کا حصہ بنی۔ صوبہ سرحد کی باقی ریاستوں دیر، چترال، سوات، امب، پھلڑہ، میں یہ ریاست امب کچھ خصوصیات کی حامل تھی یہاں داخلی قانون اور نظام شریعت حقہ کے قوانین کے تحت تھا، یہاں باقاعدہ محکمہ قضاء، افتاء، احتساب تھا، حدود کی سزائیں جاری کی جاتی تھیں۔ یہاں کا حکمران خاندان جو تنولی قوم کا سردار تھا سادات پرور، علماء و صوفیاء پرور تھا۔

ریاست کے دو صدر مقام

ریاست مذکورہ کے موسم کے لحاظ سے دو صدر مقام تھے۔ ایک

گرمائی اور ایک سرمائی۔ گرمائی صدر مقام شیر گڑھ تھا اور سرمائی دربند لب۔ یہ ہر دو مقام انتظام کے لحاظ سے بھی الگ الگ تھے۔ چنانچہ دربند لب کا محکمہ قضاء و افتاء و احتساب الگ تھا اور شیر گڑھ کا الگ۔

محکمہ قضاء کی ذمہ داری

قوانین کی ترویج، میراث، طلاق، نکاح، قرضہ، دیوانی (جوڈیشل) فیصلے قاضی صاحبان کرتے۔ ان کے علاوہ دینی تعلیم اور اس کی ترویج اور اس کے لئے منتخب علماء کا تقرر و عزل بھی اسی محکمہ سے متعلق تھا۔ مساجد کی تعمیر کے لئے اور علماء کی ترقی وامداد کے لئے قضاۃ کی سفارش پر ہی فیصلے ہوا کرتے تھے۔ محکمہ قضاء شیر گڑھ پر حضرت قاضی عبداللہ فضلی صاحب رونق افروز تھے اور قضاء لب دربند پر ان کے چھوٹے بھائی محمد اسحاق صاحب متمکن۔ اور یہ ہر دو بزرگ روحانی ترویج میں بھی مختلف لوگوں سے مجاز تھے۔ اپنے والد قاضی مفتی محمد علی کے علاوہ مجاہدین آزادی کے جید عالم عبدالکریم صاحب دہلوی کے خلیفہ حضرت مولوی صاحب باڈی تھمن شیر گڑھ اور حضرت قاسم صاحب مومنزئی نے بھی انہیں مجاز

خلافت کیا تھا بلکہ انہوں نے اپنے صاحبزادوں کو علم دین کے حصول کی ابتداء میں "گلستان" کا ابتدائی سبق بطور تبرک حضرت قاضی عبداللہ فضلیؒ سے دلوایا تھا۔

ریاست امب

اپنے دو صد سالہ اقتدار میں قوانین شرعیہ کے نفاذ میں حضرت علامہ دوراں، فہامہ زماں حضرت قاضی محمد علی مفتی صاحب نور اللہ مرقدہ کے ممنون احسان تھی۔ آپ پٹھان یوسف زئی قبیلہ کی شاخ آباخیل سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ کے اکابر سید علی بن قاضی محمد دلیل اپنی قوم یوسف زئی پٹھانوں کی دنیاوی سیادت کے علاوہ دینی سیادت کے بھی روح رواں تھے۔ نواب لعب اکرم خان بن جہانداد خان مرحومین کی دعوت پر آپ نے پشاور سفید ڈھیری نزد پشاور یونیورسٹی سے اپنی ذاتی جائداد چھوڑ کر محض ترویج شریعت مطہرہ کے مقدس مشن کے تحت ریاست امب میں منصب قضاء کو قبول فرمایا۔ آپ نے ظاہری علوم کے معرج پر متمکن ہونے کے علاوہ سلسلہ نقشبندیہ میں مرشد صاحبزادہ عبدالقیوم وزیر صوبہ سرحد کے نانا

سید امیر صاحبؒ کوٹھہ شریف کے خلفاء میں سے تھے۔ آپ کی اویسی نسبت شاہ نقشبندیہ سے تھی۔ شاہ نقشبندیہ کا نام سنتے ہی آپ بے ہوش ہو جاتے۔ آپ کے ذاتی مکاشفات ان کے اپنے قلم سے ان کی کتابوں پر حوالہ تاریخ مندرج ہیں۔ شاہ نقشبندیہ کے قول "مافضلیانیم" کی نسبت سے آپ اپنے آپ کو فضلی کہتے تھے۔ حضرت کے وصال کے بعد آپ کے دونوں بیٹوں کو علی الترتیب شیر گڑھ و درہند امب کے منصب قضاء پر فائز کیا گیا۔ شیر گڑھ میں آپ کے بڑے بیٹے قاضی عبداللہ فضلیؒ اور امب درہند پر قاضی محمد اسحاق فضلیؒ۔ صاحب ترجمہ محمد حمید فضلی حضرت قاضی عبداللہ فضلیؒ کے چوتھے صاحبزادے ہیں۔ آپ سے تین بڑے صاحبزادے حضرت قاضی غلام یحیٰ صاحب، حضرت قاضی صبغۃ اللہ صاحب، حضرت قاضی عبد الرزاق صاحب اور ایک چھوٹے ہیں قاضی عبید اللہ حلیم فضلی۔ سب سے بڑے قاضی غلام یحیٰ صاب فوت ہو چکے ہیں اور باقی چار بحمد اللہ بقید حیات ہیں۔

(ان میں بھی اشاعت ہذا کے وقت صرف صاحب ترجمہ اور ان کے چھوٹے بھائی قاضی عبید اللہ حلیم فضلی مدیر ماہنامہ القلم اوگی، مانسہرہ بقید حیات ہیں۔ باقی مرحومین کو اللہ تعالیٰ بخشے۔ آمین)

قاضی حمید فضلی صاحب

آپ نے علم اپنے بڑے بھائیوں اور والد سے پڑھا۔ آپ کے والد کے اساتذہ میں حافظ دراز پشاوری، محمد ایوب پشاوری، عبدالرب پشاوری دار بنگوی اور بھائیوں کے اساتذہ میں مولانا فضل حق رامپوری، مولانا معین الدین اجمیری، حضرت وصی احمد پیلی بھیتی، حافظ مہر محمد اچھروی تھے۔ آپ کا خاندان علوم عقلیہ ونقلیہ میں ممتاز تھا۔ اور ہزارہ کے علمی معرکوں میں بحمد اللہ اس خاندان کا پلہ ہمیشہ بھاری رہا۔ اس وقت کا ہزارہ علماء وفضلاء کا گڑھ ہوا کرتا تھا۔ خود مترجم نے فنون کی تکمیل کے لیے ہندوستان کی مشہور مدارس میں اپنی عمر کا کچھ حصہ گزارا۔ اور وقت کے جید علماء واساتذہ سے علم حاصل کیا۔

یہ سن ۴۶، ۴۵ء کی بات ہے پاکستان نیا نیا بن رہا تھا اس وقت ان کی چندرہ سولہ سال کے لگ بھگ ہوگی، فراغت کے بعد اکابرین کے مسند پر باقاعدہ پانچ چھ سال تک درس دیتے رہے۔ بعد داعیہ باطن کے تحت حضرت قاضی صدر الدین ہری پور درویش؛ حال خانقاہ صدریہ نقشبندیہ نزد ریلوے

سٹیشن ہری پور ہزارہ کے دست حق پر بیعت ہوئے آخر میں سب کچھ چھوڑ کر ان کی خدمت میں کلیتۃً رہے تقریباً دس ماہ کے عرصے میں آپ کو خلعت خلافت سے نوازا گیا۔ ۶۲ء آپ نے نہایت قلیل عرصہ میں پانچ ماہ کچھ دنوں میں قرآن کریم حفظ کیا۔

خلافت کے حصول کے باوصف آپ نے ملک کے مختلف اکابرین سلاسل سے ملاقاتیں کیں۔ مختلف مزارات پر چلہ کشی کی جن میں سلطان باھوؒ، بابا فرید گنج شکرؒ پاک پتن، بھلے شاہؒ قصور، محمد مہاروی چشتیاں اور سون سکیسر کی خانقاہ حضرت موسیٰ زئی ڈیپ شریف میں بھی ایک چلہ کیا۔ آپ ہر سال سردیوں میں مدیر محترم حضرت حاجی فضل احمد صاحب کے ہاں قیام کرتے، اس دوران ماہنامہ سلسبیل میں آپ کے مضامین، قرآن، حدیث، تصوف پر چھپا کرتے اور بطور نائب مدیر آپ کا نام کئی عرصہ تک سلسبیل کی زینت بنا رہا۔ آج کل خود پیش نظر مجموعہ ''فیض'' کے نام سے ترتیب دے رہے ہیں۔

پیش نظر ترجمہ آپ کی کاوشوں کا نتیجہ ہے، اس میں محترم موصوف کی قابلیت نمایاں طور پر نکھری نظر آتی ہے اور پختگی فکر نمایاں طور پر عیاں ہے۔ آپ باقاعدہ طور پر سلسلہ نقشبندیہ میں مریدین کی تربیت فرما

رہے ہیں۔ میرے پیر بھائی ہیں اور اس انس کی وجہ سے کچھ اظہار عقیدت و خیال کیا گیا ہے تاکہ موصوف کا تعارف تفصیلی طور پر ہو سکے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو خدمت دین کی مبرور و مقبول توفیق ارزانی فرمائے اور زندگی کے لمحات کو ترویج خیر کے لئے طول دے۔

اللہم متعنا بطول حیاتہ۔ آمین

(قاضی محمود الحسن، آستانہ عالیہ قاضی صاحب)

"تخت پڑی" براستہ روات۔ ضلع راولپنڈی۔

۱۲ شعبان ۱۴۰۲ھ

WWW.NAFSEISLAM.COM

حالات حضرت غوث رحمتہ اللہ علیہ

کلمہ شہادت پڑھنے کے بعد جب کوئی بندہ اسلام کی دہلیز پر قدم رکھتا ہے تو کفر کی تمام ظلمتیں اس سے دھل جاتی ہیں اور وہ " الله ولی الذین آمنوا یخرجهم من الظلمات الی النور (سورۃ بقر۔پ ۳) (اللہ دوست ہے ان لوگوں کا جو ایمان لاتے ہیں وہ ان کو ظلمتوں سے نکال کر نور کی دنیا میں لے آتا ہے)۔ کے مصداق نور کو اس کلمہ شہادت پڑھنے سے اپنے اندر سمالیتا ہے۔ اور یہی اسلام کے فوائد میں سے اس کا بنیادی فائدہ ہے ۔ ہر مسلمان میں ایک نورانی کرن اس کے ایمان کی بدولت ہوتی ہے اور وہ مسلمان جسے اللہ تعالیٰ نے عقل سلیم اور فطرت صالحہ سے نوازا ہے وہ اس نور کو جلا بخشنے کی فکر میں اعمال صالحہ سے اور ذکر میں اپنے اوقات معمور کر دیتا ہے۔ نور ایمانی کو جلا بخشنے والی کیفیات قرب خداوندی کا باعث ہوتی ہیں اور اس راہ میں والذین جاهدوا فینا لنهدینهم سبلنا۔ (جو ہماری کوشش میں طلب کرتے ہیں ہم ان کی راہ کی مشکلیں آسان کر دیتے ہیں اور اپنی طرف رہنمائی کرتے ہیں)۔

ہم دیکھتے ہیں کہ تاریخ اسلام کا ہر صفحہ طلب والوں کی سنہری یادوں سے مزین ہے۔ صحابہ۔ پھر تابعین۔ پھر تبع تابعین۔ کس کس کا نام لیں اور کس کس کا تذکرہ کریں ایک سے ایک قرب الٰہی کا متوالا اور نام رب کا عاشق تھا۔ ان کے اعمال وافعال خلوص کے زیور سے آراستہ تھے اور وہ " عباد الله الصالحین "۔ (اللہ کے صالح بندے) کی صفت سے متصف تھے۔ بعد کے ادوار میں اسلام کے وسیع دامن میں نو وارد دین اسلام کا ہجوم ہوا تو باطنی نور اور اخلاص کی طرف اس قسم کا مجموعی خیال نہ رہا، جیسا کہ خیر القرون میں تھا۔ اسی لیے بعض مخصوص لوگ جو دل کے ارادوں کے نگہبان اور اعمال کو خلوص کے معیار پر پرکھنے والے تھے، عام سوسائٹی سے الگ ہو کر اپنے باطن کی تعمیر و اصلاح اور عمل کے خلوص کی نگہبانی کو وطیرہ بناتے رہے۔ اس لحاظ سے جو لوگ ممتاز تھے ،ان کو صوفیاء کے لقب سے یاد کیا جانے لگا۔ اس حیثیت سے تعلق باللہ والے لوگوں میں بہت سے لوگ اپنے زمانہ میں قرب الٰہی کے منازل میں انتہائی بلند مقام پر فائز ہوئے اور حتی کہ باطنی کیفیات میں جذبات سے مغلوب ہو کر " سبحانی ما اعظم شانی "۔ (میں پاک ہوں میری بڑی شان ہے) بھی کہہ گئے اور " انا الحق " (میں حق ہوں) کہہ کر حق کو پیارے ہو گئے۔ اسی قسم کے ممتاز افراد امت

میں سے غوث الثقلین امام الطائفین شیخ الاسلام والمسلمین ابو محمد محی الدین عبد القادر الحسنی والحسینی الجیلانی کی ذات گرامی بھی تھی۔ ان کو قرب الٰہی میں وہ مقام، وہ تمکنت، وہ صولت، وہ رعب، وہ عزت، وہ شہرت، وہ تصرف حاصل ہوا جو بہت کم کسی کو نصیب ہوگا۔ آج تک یا سیدی عبد القادر شیئاً للہ کا ورد زبان زد خلائق ہے۔ آپ کو قدرت نے جس طرح اپنے قرب میں ممتاز کیا تھا اسی طرح عوام کے مفاد میں بھی آپ ممتاز تھے۔ وعظ کی محفل میں اگر ہم دیکھتے ہیں کہ آپ خضر کو ہانک دہل پکارتے ہیں۔ "موسوی آؤ اور محمدی کے کلام سے استفادہ کرو"۔ تو دوسری طرف جب محفل وعظ میں دوران تقریر پرندوں پر نظر پڑتی ہے تو وہ پھڑ پھڑا کر زمین پر گر جاتے ہیں اور اپنی جان کا نذرانہ نگاہ نور کی خدمت میں پیش کر دیتے ہیں۔ درس ہو یا وعظ، مراقبہ ہو یا محفل ذکر، آپ ہر میدان میں ممتاز، ہر فن میں مشاق، وعظ کے الفاظ میں وہ شوکت، وہ رعب، وہ طنطنہ، وہ بندش، وہ عظمت، کہ دنیا بھر کے مقرر و خوش بیاں مقابلہ نہ کر سکیں۔ تحریر میں وہ تمکنت، وہ سلاست اور جودت کہ دنیا کے نثر نگار اور ادب کے شہنشاہ گردن نہاد ہوں۔ عربی میں گویا ہوں تو سحبان وائل رو بخجالت ہو جائے۔ فارسی میں لکھیں تو حافظ شیرازی و شیخ سعدی عش عش کر جائیں، غرضیکہ ......

ز فرق تا بقدم ہر کجا کہ می نگرم

کرشمہ دامن دل مے کشد کہ جا ایں جا است

آپؓ کی سوانح حیات پر صوفیوں نے، محدثین نے، مدرسین نے، مورخین نے، مقلدین نے، غرضیکہ ہر مکتبہ فکر اور ہر شعبہ حیات سے تعلق رکھنے والوں نے کسی نے کم، کسی نے زیادہ اظہار خیال کیا ہے۔ ذیل میں ہم آپ کی سوانح حیات پر لکھی ہوئی سابقہ کتب کا مختصر تعارف کراتے ہوئے حضرت قطب صمدانی غوث ربانی کے مختصر حالات زندگی پیش کرنے کی سعادت سے بہرہ اندوز ہوں گے۔ انشاء اللہ!

۱: انوار الناظر فی معرفۃ اخبار شیخ عبد القادر

(مصنف ابوبکر عبد اللہ بن نصر بن حمزۃ التیمی البکری الصدیقی البغدادی)

آپ غوث پاکؓ کے شاگرد تھے اور آپ سے خرقہ بھی لیا، عراق کے مفتی تھے اس زمانہ میں آپ کے ہم عصروں میں سے قاضی ابو القاسم بن وہباس نے غوث اعظم کی کرامات میں اور حافظ ابو منصور عبد اللہ البغدادی اور ابو الفرج عبد المحسن حسین بن محمد البصری نے آپ کے مناقب لکھے۔

چونکہ یہ منفرد تصانیف نہیں تھیں اس لئے ان کی طرف اشارہ کر دیا گیا ہے۔

۲: بہجۃ الاسرار و معدن الابرار

اس کتاب میں مشائخ ابرار و سادات اخیار کا ذکر ہے جن میں سب سے اول شیخ عبد القادر جیلانیؒ کے حالات مفصلاً ذکر کئے ہیں اور آخر میں امام احمد بن حنبلؒ کے حالات ہیں۔ اس کتاب کے مصنف شیخ نور الدین ابو الحسن علی بن یوسف بن جریر اللغمی الشافعی المعروف بابن جھضم الھمدانی۔ آپ حرم شریف کے مجاور تھے یہ کتاب آپ ۶۲۰ھ میں لکھی۔ آپ علم نحو، علم تفسیر، علم قرأت میں ید طولیٰ رکھتے تھے اور قاہرہ کی جامع ازہر میں قرأت کے استاد بھی رہے۔ یہ کتاب اکتالیس فصلوں پر مشتمل ہے جن میں پہلا فصل حضرت غوث پاکؒ کے حالات و مناقب میں ہے جو بہت طویل ہے اس کی تصنیف کی وجہ یہ ہے کہ آپ سے شیخ عبد القادرؒ کے قول " قدمی ھذ علی رقبته کل ولی لله سبحانه و تعالیٰ " کے متعلق سوال کیا گیا تھا، جس کے جواب میں آپ نے یہ کتاب تصنیف کی۔ ابن الوردی اور اسی طرح شہاب ابن حجر عسقلانی نے اس کے مندرجات پر اعتراضات کئے ہیں اور کہا ہے کہ بیشتر

القادر کے اوصاف میں اتنے مبالغات کئے گئے ہیں جو شان ربوبیت کے لائق ہیں۔ صاحب کشف الظنون نے ایسے لوگوں کو غبی اور جاہل کہا ہے اور فرمایا ہے کہ مرغی کے زندہ کرنے کی روایت کی وجہ سے یہ لوگ ایسا کہتے ہیں۔ حالانکہ یہ قصہ تو تاج الدین سبکی نے، ابن زماعی نے، شمس الدین زکی حلبی نے اپنی کتاب الاشراف میں اور امام یافعی نے نشر المحاسن، روض الریاحین اسنی المفاخر میں ذکر کیا ہے۔ یہ کوئی مستبعد چیز نہیں، یہ کتاب تین جلدوں پر مشتمل ہے۔

۳ : مناقب الشیخ عبد القادر الگیلانی۔

(مصنف : قطب الدین موسیٰ بن محمد الیونینی الحنبلی۔ متوفی ۷۲۶ھ)

WWW.NAFSEISLAM.COM

اس کتاب کی وجہ تصنیف مصنف نے یہ بیان کی ہے کہ جب میں نے سبط ابن جوزی کی تصنیف مرآۃ الزمان فی تاریخ الاعیان دیکھی اور اس کا اختصار کیا تو اس میں غوث پاکؓ کے حالات بہت مختصر ذکر تھے۔ اس لئے میں نے یہ مستقل کتاب آپ کے مناقب میں لکھی جس کے مضامین کئی

کتابوں سے جمع کئے۔

۴ : اسنی المفاخر فی ترجمۃ الشیخ عبد القادر۔

مصنف : امام عبداللہ بن اسعد یافعی الشافعی۔ (متوفی ۷۶۸ ھ)

مصنف خود صوفی صاحب حال ہیں ان کی فن تصوف میں اور تاریخ میں عمدہ کتابیں ہیں۔ آپ نے اس کتاب کا خلاصہ حضرت غوث پاکؒ کے حالات میں لکھا۔

۵ : خلاصۃ المفاخر فی اخبار شیخ عبد القادر۔ بھی لکھا۔

۶ : روضہ الناظر فی ترجمۃ الشیخ عبد القادر۔

مصنف : مجد الدین ابو الطاہر محمد بن یعقوب بن محمد بن ابراہیم الشیرازی الفیروزآبادی۔ (متوفی ۸۱۷ ھ)۔

کی تصنیف شدہ ہے۔ آپ مشہور و معروف کتاب لغت قاموس کے مصنف ہیں۔ لغت میں آپ امام تھے، آپ کی اور بھی بہت سی تصانیف ہیں۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

۷ : درالجواہر فی مناقب الشیخ عبد القادر۔

مصنف سراج الدین ابو حفص عمر بن علی بن الملقن الشافعی (متوفی ۸۰۴)

آپ مصر کے مشہور فقہاء میں سے تھے۔ آپ نے بہت سی کتابوں کے شروحات لکھے ہیں جن میں بخاری شریف، عمدہ، منہاج فقہیہ، حاوی، منہاج بیضاوی، اشباہ والنظائر قابل ذکر ہیں۔

۸ : قلائد الجواہر فی مناقب الشیخ عبد القادر۔

مصنف شیخ محمد بن یحییٰ التاذفی الحلبی۔ (متوفی ۹۶۳ھ)

WWW.NAFSEISLAM.COM

آپ نے اس کتاب کی وجہ تصنیف یہ بتائی ہے کہ میں نے قاضی القضاۃ مجیر الدین عبد الرحمان القدسی الحنبلی کی کتاب "المعر فی الانباء من عبر" کا مطالعہ کیا تو اس میں حضرت شیخ عبد القادر جیلانیؒ کے حالات کو مختصر پایا۔ اس لئے میں نے دیگر کتب کی مدد سے آپ کے حالات میں یہ جامع کتاب لکھی۔

۹۔ الروض الزاہر فی مناقب الشیخ عبد القادر۔

مصنف: ابو العباس احمد بن محمد القسطلانی۔ (متوفی ۹۲۳ھ)

اس کتاب کے علاوہ آپ کی دیگر مشہور تصانیف میں سے مواہب لدنیہ ہے۔

۱۰۔ نزہۃ الخاطر الفاتر فی ترجمۃ الشیخ عبد القادر۔

مصنف: ملا علی بن سلطان محمد القاری المکی الحنفی۔ (متوفی ۱۰۱۴ھ)

مصنف اناف میں بے تعداد کتب کے مصنف ہیں ان کی علمی شہرت علماء دانیاں پر عیاں ہے۔ مشکوٰۃ کی سب سے عمدہ شرح مرقات آپ کی تصنیف ہے۔

تمت عشرۃ کاملہ۔ (دس تمام)

کے بعد مزید کسی سوانح عمری کی ضرورت نہ ہونی چاہیے مگر چونکہ آپ کو پاک و ہند میں گیارہویں والے کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اس لئے

ہندوستان ہی کے مایہ ناز محدث شیخ عبدالحق دہلوی نے "زبدۃ الآثار" لکھ کر گیارہویں والے کے مناقب میں گیارہویں پیش کر دی۔

جزاهم الله عنا وعن جميع المؤمنين بحرمة سيد المرسلين آمين!

آپ کا نسب اور جائے پیدائش

فارس کے شمال میں بحیرۂ خزر کے جنوبی ساحل سے متصل گیلان کا زرخیز صوبہ، جس کا رقبہ چودہ سو مربع میل تھا، اسی کے "نیف" میں ۴۷۰ھ؟ میں آپ کی پیدائش ہوئی۔ یاقوت حموی (متوفی ۶۲۶ھ) نے قصبہ کا نام "بشتیر" بتایا ہے، ممکن ہے یہ دونوں بستیوں کا ایک ہی نام ہو، ایک جگہ پیدائش اور دوسری جگہ پرورش پانے پر سے ہو سکتا ہے۔ تاہم آپ کے گیلانی ہونے میں کوئی کلام نہیں۔

نسب کے لحاظ سے آپ نجیب الطرفین سید ہیں۔ والد ماجد کی طرف سے حسنی اور والدہ محترمہ کی طرف سے حسینی ہیں۔

والد ماجد کے نسب کے شجرہ

عبد القادر بن ابی (حافظ ابن رجب نے ابو صالح عبد اللہ بن جنگی دوست لکھا ہے۔) السید موسیٰ جنگی دوست بن الامام ابی عبد اللہ بن الامام یحییٰ الزاہد بن الامام محمد بن الامام داؤد بن الامام موسیٰ ثانی بن الامام عبد اللہ بن الامام موسیٰ الجون (الجون لغت میں سیاہ و سفید پر اطلاق ہوتا ہے یہاں سیاہ مراد ہے کیونکہ آپ کا رنگ گندمی تھا۔) بن الامام عبد اللہ المحض (المحض کے معنی خالص ہیں۔ آپ ہاشمی سے خالص تھے۔) بن الامام الحسن المثنیٰ (مثنیٰ یعنی حسن ثانی ہیں۔) بن الامام امیر المومنین سیدنا الحسن بن الامام اسد اللہ الغالب امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

والدہ محترمہ کے نسب کے شجرہ

سیدہ ام الخیر امۃ الجبار بنت السید عبد اللہ الصومعی الزاہد بن الامام ابی جمال الدین السید محمد بن الامام السید محمود بن الامام السید ابی العطاء عبد اللہ بن الامام السید کمال الدین عیسیٰ بن الامام السید ابی علاؤ الدین محمد الجواد بن

الامام علی الرضا بن الامام موسیٰ الکاظم بن الامام جعفر الصادق بن الامام محمد بن باقر الامام زین العابدین بن الامام ابی عبداللہ الحسین بن الامام اسد اللہ الغالب امیر المؤمنین سیدنا علی ابن طالب کرم اللہ وجہہ رضی عنہ و عنہم اجمعین۔

پھوپھی، والدہ، نانا کی کیفیت

آپ کے دادا سید عبداللہ صومعی کے متعلق شیخ ابو محمد ربانی قروی روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے جو حضرت عبداللہ صومعی کے مرید تھے بتایا کہ ہم ایک قافلہ صحرائے سمرقند میں تھا کہ ڈاکوؤں نے آلیا۔ پریشانی کے عالم میں یا شیخ یا عبداللہ صومعی پکارا تو کیا دیکھتے ہیں کہ شیخ ہمارے درمیان ہیں اور ڈاکوؤں سے فرما رہے ہیں "تفرقی یا خیل عنا"۔ (اے سوارو ہم سے دور ہو جاؤ اور منتشر ہو جاؤ۔ چنانچہ وہ ڈاکو پہاڑوں اور جنگلوں کو بھاگ گئے۔

آپ کی پھوپھی صاحبہ سیدہ عائشہ انتہائی پارسا تھیں۔ جیلان میں ایک دفعہ امساک باراں ہوا تو لوگوں نے آپ سے رجوع کیا۔ آپ نے اپنے گھر کے صحن میں جھاڑو دے کر بارگاہ الٰہی میں عرض کی۔ "یا رب الٰہی

کہتے فرش الست ۔ (اے رب! میں نے جھاڑو دے دیا ہے، اب چھڑکاؤ تو کر دے)۔ چنانچہ موسلا دھار بارش ہوئی۔

والدہ کی کرامت اس سے بڑھ کر کیا ہوگی کہ آپ کو زندگی بھر نیکی کے راستے کی ہدایت و تلقین کی۔

تعلیم و تربیت

آپ کی ولادت کے تھوڑے عرصے بعد آپ کے والد کا انتقال ہو گیا اس لئے آپ کے نانا عبداللہ صومعی نے آپ کو سایہ عاطفت میں پالا۔ لوگ آپ کو سید عبداللہ کا نواسہ کہتے تھے۔ آپ کی والدہ سے روایت ہے کہ آپ رمضان میں دن کے وقت والدہ کی چھاتی سے دودھ نہیں پیتے تھے۔ لوگوں میں مشہور تھا کہ اشراف کے شریفوں کے ہاں ایک بچہ ہے جو رمضان میں دن کو دودھ نہیں پیتا۔ چنانچہ ایک دفعہ بادل کی وجہ سے رمضان کا چاند نظر نہیں آیا۔ لوگوں کو شبہ ہوا کہ دن رمضان کا ہے۔ لوگ آپ کی والدہ کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا "عبدالقادر نے آج دودھ نہیں پیا"۔

بچپن میں آپ نے کبھی بچوں کے ساتھ نہیں کھیلا۔ اگر کبھی ارادہ بھی

کیا تو اس دیکھنے کہنے والے کو سنا جو کہہ رہا ہوتا "اے مبارک! تم کدھر جاتے ہو" اس لئے لوٹ کر والدہ کے پاس چلے جاتے۔ ایک سوال کے جواب میں جو کسی نے آپ سے پوچھا تھا کہ آپ کو اپنی ولایت کا کب پتہ چلا؟ تو آپ نے فرمایا "میں دس برس کا تھا کہ گھر سے مدرسے کو جاتا تو فرشتے میرے ساتھ جاتے اور جب میں مکتب میں پہنچتا تو ان کو یہ کہتے سنتا اللہ کے ولی کو جگہ دو کہ بیٹھ جائے" کسی نے آپ سے [illegible] "سیکون لہ شان عظیم ھذا یعطی فلا یمنع ویمکن فلا یحجب ویقرب فلا یمکر بہ"

(اس کی بڑی شان ہو گی۔ اس کو دیا جائے گا اور نہ روکا جائے گا یہ قادر ہو گا محروم نہ ہو گا یہ قریب ہو گا اس کے ساتھ مکر نہیں کیا جائے گا)

یہ الفاظ کہنے والا ابدال تھا۔

(بہجۃ الاسرار صفحہ ۲۰)

WWW.NAFSEISLAM.COM

تعلیم کے لئے بغداد کا سفر

والدہ سے تحصیل علم کے لئے بغداد کے سفر کی اجازت چاہی۔ والدہ

کے اسی دینار جو ترکہ میں رہے تھے اس میں سے چالیس (۴۰) دینار والدہ نے آپ کی قمیص میں سی دیئے اور اجازت دے دی۔ سفر کے دوران جو آپ ایک قافلے کے ساتھ تھے، ہمدان سے کچھ آگے ترنک یا ریگ میں پہنچے تو ڈاکوؤں نے حملہ کر دیا۔ آپ کے ڈاکوؤں کے استفسار پر کہ تمہارے پاس کچھ ہے آپ نے کہا کہ چالیس دینار ہیں۔ اس نے تمسخر سمجھا۔ شدہ شدہ یہ بات ڈاکوؤں کے سردار تک پہنچی جو ایک ٹیلے پر مال تقسیم کرنے میں لگا تھا۔ اس سردار نے آپ کو بلایا تو آپ نے اس کو بھی وہی جواب دیا۔ پھر جو ٹٹولا گیا تو واقعی چالیس دینار آپ سے نکلے جو آپ کی قمیص میں سلے ہوئے تھے۔ تو اس سردار نے سچ بولنے کی وجہ پوچھی تو آپ نے والدہ کی نصیحت بیان کی۔ جس پر اس سردار نے توبہ کر لی اور اس کے تمام ساتھیوں نے بھی توبہ کی اور تمام مال واپس کر دیا۔

(بہجہ صفحہ ۸۷)

WWW.NAFSEISLAM.COM

آپ کے اساتذہ

بغداد پہنچنے کے بعد آپ نے سب سے پہلے قرآن کریم کو روایت و درایت قرات سے پڑھا۔ پھر فقہ میں مندرجہ ذیل اساتذہ سے استفادہ کیا جو

بغداد حنبلی کے علماء تھے۔ ابو الوفاء علی بن عقیل، ابو الخطاب محفوظ الکلوذانی، ابو الحسن محمد بن قاضی ابی یعلیٰ، محمد حسین بن محمد فراء، قاضی ابو سعید مبارک بن علی مخرمی۔

علم حدیث میں آپ نے متعدد رجال اسماء محدث سے استفادہ کیا۔

• ابو غالب محمد بن الحسن الباقلانی، ابو سعید محمد بن عبد الکریم بن خشیش، ابو الغنائم محمد بن علی بن میمون النرسی، ابو بکر احمد بن مظفر، ابو محمد جعفر بن احمد القاری السراج، ابو القاسم علی بن احمد الکرخی، ابو عثمان اسمٰعیل بن محمد الاصفہانی، ابو طالب عبد القادر بن محمد عبد القادر بن محمد بن یوسف، ابو غالب عبد الرحمان بن احمد بن عبد القادر بن محمد بن یوسف، ابو البرکات ہبۃ اللہ السقطی، ابو العز محمد بن المختار الہاشمی، ابو نصر محمد، ابو غالب احمد، ابو عبد اللہ یحییٰ ابناء الامام ابی علی الحسن البناء، ابو الحسین المبارک بن عبد الجبار بن الطیوری، ابو منصور عبد الرحمٰن القزاز، ابو البرکات طلحہ العاقولی رحمہم اللہ۔

علم و ادب

مدرسہ نظامیہ: خواجہ نظام الملک طوسی نے ۴۵۹ھ میں اس کی بنیاد

رکھی تھی۔ اس زمانے میں نظامیہ کا فارغ التحصیل مستند سمجھا جاتا تھا۔ امام غزالی، عبد القادر، سہروردی، عماد الدین موصلی، شیخ سعدی و دیگر بزرگان دین اسی مدرسہ کے فیض یافتہ تھے۔ اسی میں علم و ادب کے مشہور علامہ زمان ابو زکریا یحییٰ بن علی التبریزی (متوفی ۵۰۲ھ) سے آپ نے علم و ادب حاصل کیا۔

زمانہ طالب علمی میں آپ نے بہت سی مشقتیں اٹھائیں اور تکالیف کو نہایت خندہ پیشانی سے برداشت کیا۔ ایک دفعہ کا واقعہ آپ بیان کرتے ہیں کہ میں مسلسل کئی دن فاقے سے رہا آخر تنگ آ کر بغداد کے باہر گیا میں نے خیال کیا کہ شاید کوئی مباح چیز مل جائے۔ راستے میں دیکھا کہ ستر (۷۰) اولیاء بھی اسی کے متلاشی ہیں میں نے ان کی مزاحمت کو مروت کے منافی سمجھا اور واپس آ گیا، راستے میں ایک شخص نے مجھے سونے کا ایک ٹکڑا دیا کہ یہ تمہاری والدہ نے تمہارے لئے بھیجا ہے۔ چنانچہ میں وہ لے کر پھر ان ولیوں کی طرف گیا اور ان میں تقسیم کر کے واپس ہوا جو اپنے لئے لیا تھا اس سے کھانا لے کر سب فقیروں کو آواز دے کر اپنے ساتھ کھانے میں شامل کیا۔
(بہجہ صفحہ ۱۰۳)

اس طرح کے کئی واقعات آپ کی ذات ستودہ صفات سے وابستہ

WWW.NAFSEISLAM.COM

ہیں۔

تربیت سلوک

شیخ ابوالخیر حماد بن مسلم دباس۔ علوم حقائق میں علماء راسخین میں سے تھے۔ بغداد میں آپ سے بڑھ کر اس وقت کوئی شیخ نہیں تھا۔ آپ دبس (شیرۂ خرما و شیرۂ انگور) بیچا کرتے تھے۔ اس لیے آپ کو حماد دباس کہتے ہیں۔ آپ کے شیرہ پر بھڑ یا مکھی کبھی نہیں بیٹھتی تھی۔ آپ کا وصال ۵۲۵ھ میں ہوا۔ سید عبدالقادر نے علوم ظاہری سے فراغت سے قبل ہی علم طریقت کی تربیت آپ سے لی۔ آپ کے دیگر مرید شیخ عبدالقادر کو فقیہہ کا طعنہ دیا کرتے اور تنگ کیا کرتے تھے۔ حضرت حماد بھی آپ کو اکثر کہتے " اے فقیہہ تو ہم سے کیا چاہتا ہے۔ جا فقیہوں کی مجلس میں جا۔ آپ خاموش رہتے۔ ایک دن شیخ نے دیگر مریدوں کو آپ سے تعرض کرتے ہوئے دیکھا تو ان سے کہا "اے کتو! تم کیوں اسے اذیت دیتے ہو۔ خدا کی قسم تم میں سے ایک بھی اس جیسا نہیں۔ میں تو آزمائش کیلئے اسے ستاتا ہوں۔ (قلائد ص ۱۲)

مجاہدات

شیخ ابوالعباس احمد بن یحییٰ بغدادی کا بیان ہے کہ میں نے ۵۱۱ھ میں شیخ عبدالقادر کو ریاضت کرتے، دعا پر بیٹھے ہوئے سنا کہہ رہے تھے۔ میں حضور ۲۵ سال عراق کے جنگلوں اور ویرانوں میں اکیلا پھرتا رہا چالیس ۴۰ سال عشاء کے وضو سے صبح کی نماز پڑھی، پندرہ سال نماز پڑھ کر قرآن کریم ایک پاؤں پر کھڑے ہو کر صبح تک ختم کرتا۔ (بہجہ، ص ۲۲)

محی الدین کا لقب

شیخ عمر الکیمیاتی اور شیخ [illegible] روایت کرتے ہیں کہ شیخ عبدالقادر سے ہماری موجودگی میں محی الدین کے لقب کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے بتلایا۔ "ایک دفعہ جمعہ کو میں ۵۱۱ھ میں برہنہ پا سفر کر رہا تھا کہ ایک لاغر شخص پر میرا گزر ہوا، اس نے کہا السلام علیک یا عبدالقادر میں نے اس کے سلام کا جواب دیا۔ اس نے مجھے بلایا، میں اس کے پاس گیا۔ اس نے کہا مجھے

بٹھادو۔ میں نے اسے بٹھایا تو وہ موٹا تازہ ہو گیا اور صورت بھی اچھی ہو گئی۔ یہ دیکھ کر میں ڈر گیا۔ اس نے کہا تو نے مجھے پہچانا؟ میں نے کہا۔ ''نہیں'' اس نے کہا ''میں دین ہوں۔ میں مر رہا تھا، جیسا کہ تم نے دیکھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ مجھے زندہ کیا۔ آپ محی الدین ہیں۔'' جب میں جمعہ کی نماز کو گیا تو فراغت نماز کے بعد لوگ میرے ہاتھوں کو بوسہ دیتے اور محی الدین کہتے۔'' (بہجہ ص ۵۴)

ایک عبرت انگیز واقعہ

ابو سعید عبد اللہ محمد بن ہبۃ اللہ تمیمی شافعی نے ۵۸۰ھ میں جامع دمشق میں بیان کیا کہ میں جامع نظامیہ کا طالب علم تھا۔ اور میرا ایک رفیق ابن السقا تھا۔ ہم صلحاء کی زیارت کو جاتے اور نیکی کی رغبت رکھتے تھے۔ بغداد میں ایک غوث کے متعلق سنا کہ وہ جب چاہے غائب ہو جاتا ہے اور جب چاہے حاظر ہوتا ہے۔ ہمارے ساتھ شیخ عبد القادرؒ بھی متعلم مدرسہ تھے۔ ہم تینوں اس غوث کو دیکھنے گئے۔ راستہ میں ابن السقا نے کہا کہ میں اس غوث سے ایسا مسئلہ پوچھوں گا جس کا جواب نہ دے سکے۔ میں نے کہا۔ میں بھی ایک سوال کروں گا۔ دیکھوں گا کہ کیا جواب دیتا ہے۔ شیخ عبد القادرؒ نے کہا

بھائی میں تو ادب حاصل کرنے سے، بلکہ ان کی زیارت کی برکات کا منتظر رہوں گا۔ چنانچہ ہم تینوں ان کی خدمت میں گئے۔ اس نے ابن السقا کو غضب کی نگاہ سے دیکھ کر کہا۔ "تجھ میں کفر کی آگ شعلہ زن ہے۔" پھر میری طرف دیکھ کر کہا۔ "دنیا تیرے کانوں تک پہنچ گئی" حضرت عبدالقادرؒ کو اپنے پاس بٹھا کر کہا۔ "تو نے اپنے ادب سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو راضی کر لیا۔" اور سب اولیاء تیری عظمت کے آگے سر جھکا رہے ہیں۔ یہ کہہ کر غوث غائب ہو گیا۔ پھر حضرت عبدالقادرؒ پر قرب الٰہی کی علامات ظاہر ہو گئیں۔ ابن السقا علوم میں مشغول ہوا۔ اور وہ اس قدر ماہر ہو گیا کہ عیسائیوں کے مناظرہ کیلئے بادشاہ نے شاہ روم کے یہاں بھیجا۔ وہاں مناظرہ میں کامیاب ہوا مگر شاہ روم کی لڑکی پر عاشق ہو کر عیسائی مذہب اختیار کر لیا اور کفر پر مرا۔ مجھے سلطان نور الدین نے اوقاف کا حاکم بنا دیا۔ چنانچہ دنیا مجھ پر ٹوٹ پڑی۔ اس طرح غوث کا کہا ہم سب پر صادق آیا۔ (بہجہ ص ۶)

وعظ و تدریس

آپ نے وعظ کی پہلی مجلس بغداد کے ایک محلہ حلبہ رائیہ میں ماہ شوال ۵۲۱ھ میں منعقد کی۔ سب سے پہلے جو الفاظ وعظ آپ کی زبان سے

نکلے وہ یہ تھے۔ "غواص الفکر یعوض فی بحر القلب در المعارف فیستخرجھا الی فساحل الصدر فنادی علیھا مسمسار ترجمان اللسان فتشری بنفائس اثمان حسن الطاعتہ فی بیوت ازن اللہ ان ترفع."

(فکر کا غوطہ زن دل کے سمندر میں معرفتوں کے موتیوں کیلیے غوطہ لگاتا ہے۔ پس ان کو سینے کے ساحل کی طرف نکالتا ہے۔ زبان کا ترجمان ودلال اس پر بولی دیتا ہے۔ وہ ان گھروں میں جن کے بلند کرنے کا اللہ نے حکم دیا ہے۔ حسن طاقت کے اچھے مول پر بکتے ہیں۔)

آپ کرسی پر بیٹھ کر وعظ کیا کرتے تھے۔ وعظ کی ابتداء یوں ہوئی۔ کہ بروز شنبہ۔ ۱۶ شوال ۵۲۱ھ ظہر کو رسول ﷺ کو دیکھا۔ آپ نے وعظ کا فرمایا۔ آپ نے اپنے عجمی ہونے عذر کیا۔ حضور نے منہ کھولنے کا فرمایا اور سات دفعہ لعاب دہن اپنے لعاب مبارک سے آپ کے منہ میں ڈالا۔ آپ نماز پڑھ کر بیٹھ گئے۔ اتنے میں حضرت علیؓ کو بھی اپنے سامنے کھڑے پایا۔ آپ نے بھی لعاب دہن چھ مرتبہ آپ کے منہ میں ڈالا۔ پھر وہ چلے گئے۔ آپ کی زبان سے ساتھ الفاظ نکلے۔ لوگ نماز کے بعد آپ کے پاس بیٹھ گئے۔ رجال الغیب، جن، حضرت خضر اکثر آپکی مجالس وعظ میں حاضر ہوتے۔ آپ

کا طریق کار یہ تھا۔ کہ جمعہ اور شنبہ کو مدرسہ میں وعظ فرماتے اور یک شنبہ کو اپنی خانقاہ میں۔ آپ نے ۵۲۱ھ سے ۵۶۱ھ تک چالیس وعظ فرمایا اور ۵۲۸ھ تا ۵۶۱ھ اپنے مدرسہ میں تدریس و افتاء کا کام کیا۔ آپ کی مجلس کے قاری شریف ابو الفتح ہاشمی تھے۔ آپ کی مجلس میں بسا اوقات افراد مر جایا کرتے تھے۔ چار سو (۴۰۰) لکھنے والے آپ کے معارف لکھتے۔ کبھی وجد میں لوگوں کے سر پر ہوا میں چلتے اور واپس کرسی پر آبیٹھتے۔ (بہجہ ۹۵)

آپ کے قول قدمی ھذا علی رقبۃ کل ولی اللہ پر جن اولیاء نے گردنیں جھکائیں، وہ مختلف مقامات پر تین سو تیرہ (۳۱۳) ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے:

حرمین شریفین ۱۷، عراق ۶۰، عجم ۴۰، شام ۳۰، مصر ۲۰، مغرب ۲۷، یمن ۲۳، حبشہ ۱۱، سد یاجوج ماجوج ۷، وادیٔ سراندیپ ۷، جبل قاف ۴۷، جزائر بحر محیط ۲۴۔ (بہجہ ۱۰)

عجیب استفتاء اور اس کا جواب

آپ کے فرزند حضرت عبد الرزاق فرماتے ہیں کہ علماء عراق و عجم پر ایک مسئلہ پیش ہوا جس کا شافی کوئی جواب نہ دے سکا۔ اس کی صورت یوں

تھی۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص نے اپنی عورت سے کہا۔ "تجھے طلاق ہے اگر میں اللہ تعالیٰ کی وہ عبادت نہ کروں جسے میرے علاوہ دنیا میں اور کوئی نہ کر رہا ہو۔" اب وہ کونسی عبادت ہو گی جس کو وہ شخص کرے اور اس پر اس کی بیوی طلاق نہ ہو۔

یہ مسئلہ جب بغداد آیا تو والد محترم نے اس پر اسی وقت تحریر کیا کہ یہ شخص مکہ شریف چلا جائے اور اس کے لئے مطاف کو خالی کیا جاوے، وہ اکیلا ایک ہفتہ طواف کرے تو اس کی قسم پوری ہو جائیگی۔

امام موفق الدین بن قدامہ کہتے ہیں کہ ۵۶۱ھ میں ہم بغداد آئے تو اس وقت فتاویٰ میں عبدالقادر مرجع خلائق تھے۔ امام ابو العلی نجم الدین نے بھی اسی قسم کے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ آپؒ امام شافعیؒ اور امام احمدؒ کے مذہب پر فتویٰ دیا کرتے تھے۔ (بہجہ ۱۱۸)

WWW.NAFSEISLAM.COM

محاسن اخلاق

سخاوت و رحم

شیخ خضر حسینی ذکر کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا عبدالقادرؒ نے ایک شکستہ دل فقیر سے حال پوچھا۔ اس نے کہا۔ "میں آج دریا کے کنارے گیا اور ملاح سے کہا کہ مجھے اس پار لے جا۔ اس نے انکار کیا۔ اس لئے افلاس سے شکستہ دل ہوں۔"

فقیر یہ بات کر ہی رہا تھا کہ ایک شخص آیا اور اس نے تیس دیناروں کی تھیلی نذر کی۔ آپ نے وہ تھیلی اس فقیر کو دے دی اور ساتھ ہی اپنی قمیص نکال کر اس فقیر کو دی اور پھر بیس دینار میں اس سے خرید لی۔

آپؒ کسی کا سوال رد نہ کرتے، خواہ اس میں آپؒ کو اپنے کپڑے ہی کیوں نہ اتار کر دینے پڑتے۔ آپؒ فرماتے ہیں کہ کھانا کھلانے کے عمل سے کوئی عمل افضل نہیں۔ (شاید اسی وجہ سے گیارہویں کا اجراء ہوا ہو)

(بہجہ صفحہ ۱۰۴، ۱۰۵، فوات الوفیات ج ۲ صفحہ ۳)

WWW.NAFSEISLAM.COM

حسن معاشرت و تواضع

شیخ ابو العمر مظفر منصور ابن المبارک الواعظ معروف بجرادہ فرماتے ہیں۔ ایک روز میں آپ کے دولت خانے پر حاضر ہوا۔ آپ بیٹھے کچھ لکھ رہے تھے۔ چھت میں سے آپ پر مٹی گری۔ آپؒ نے جھاڑ دی۔ اسی

طرح تینوں دفعہ گری۔ چوتھی دفعہ جو گری تو نظر اٹھا کر دیکھا کہ ایک چوہا مٹی گرا رہا ہے۔ آپؒ نے فرمایا۔ "تمہیں اسرار جانے۔"

یہ کہنا تھا کہ سر ایک طرف اور دھڑ دوسری طرف جا گرا۔ اس پر آپ نے نعش چھوڑا اور رونے لگ گئے۔ میں نے عرض کی کہ "آپ کیوں روتے ہیں۔" آپ نے فرمایا۔ "میں آرزو رکھتا تھا کہ کسی مسلمان کے ہاتھ سے مجھے اذیت پہنچے اور اس مسلمان کا بھی یہی حال ہو جو اس چوہے کا ہوا ہے۔"

آپ کریم النفس، متقی، راست الصدق، زاہد، اور دل، اور ایمان کا میل رکھنے والے تھے اور شیخ ابن الخ کے ہے ۱۶ شیوخ۔ (ص ۱۰۳)

نفس اسلام
WWW.NAFSEISLAM.COM

خوف و عبادت

شیخ ابو عبداللہ محمد بن علی بغدادی کا قول ہے کہ سیدنا شیخ عبدالقادرؒ رقیق القلب، اللہ سے ڈرنے والے، اللہ کی ہیبت والے، مستجاب الدعوات، کریم الاخلاق، پاکیزہ، طیب، عبادت میں مجاہدہ کرنے والے تھے۔ چنانچہ چالیس سال تک آپ نے عشاء کے وضو سے صبح کی نماز پڑھی۔ (بہجہ ۱۰۵)

کرامات

نفس اسلام
WWW.NAFSEISLAM.COM

بیماریوں کا دور ہونا

امام مستنجد باللہ کے رشتہ داروں میں سے ایک کو مرض استسقاء ہو گیا۔ اس کا پیٹ پھولا ہوا تھا آپ نے اس پر ہاتھ پھیرا تو وہ ٹھیک ہو گیا۔

مُردوں کا زندہ ہونا

ایک عورت اپنے بچے کو آپ کے پاس لائی اور مرید کروا کر چھوڑ گئی۔ طریق سلف کے مجاہدے کا حکم ہوا تھا کہ بھوک اور بیداری کی وجہ سے لڑکا کمزور ہو

گیا تھا۔ ایک دن اس کی ماں آئی اور اسے جو کی روٹی کھاتے دیکھ کر آپ کی خدمت میں شکایت کی غرض سے حاضر ہوئی، آپ اس وقت کھانا تناول فرما چکے تھے اور برتن میں مرغی کی ہڈیاں پڑی تھیں۔ اس عورت نے کہا "آقا آپ مرغ کھاتے ہیں اور میرا بیٹا جو کی روٹی"۔ یہ سن کر آپ نے اپنا ہاتھ مبارک ان ہڈیوں پر رکھا اور فرمایا "قومی باذن الله یحییٰ العظام وھی رمیم"۔ کھڑی ہو جاؤ اللہ کے حکم سے جو بوسیدہ ہڈیوں کو زندہ کرتا ہے۔ وہ مرغی اٹھ کھڑی ہوئی۔ آپ نے فرمایا کہ جب تمہارا بیٹا اس درجہ پر پہنچ جاوے تو جو کھاتا ہے کھائے۔

(بہجہ۔ صفحہ ٦٥)

بے موسم سیب کا غیب سے آنا

شیخ ابو العباس خضر بن عبداللہ بن یحییٰ حسینی موصلی بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ امام مستنجد باللہ ابو المظفر یوسف عباسی خلیفہ آپ کی خدمت میں آیا اور کرامت کا مطالبہ کیا۔ آپ نے فرمایا کہ تم کیا چاہتے ہو۔ اس نے کہا مجھے سیب چاہئیں۔ آپ نے ہوا میں ہاتھ کیا تو اس میں دو سیب آئے حالانکہ بغداد میں اس وقت سیبوں کا کہیں نام و نشان بھی نہیں تھا۔ ایک آپ نے اس کو دیا اور دوسرا خود رکھا۔ اس نے کاٹا تو اس میں سے کیڑا نکل آیا۔ آپ نے کاٹا تو اس

سے کستوری کی خوشبو آنے لگی آپ سے اس نے وجہ پوچھی تو آپ نے فرمایا۔ ظالم کے ہاتھ کی برکت ہے کہ اس میں سے عمدہ چیز بھی خراب ہو جاتی ہے۔

(بہجہ۔ صفحہ ۶۱)

عصا کو نور ہونا

شیخ ابو عبد الملک ذیال نے ۶۱۳ھ میں ذکر کیا ہے۔ میں ۵۶۰ھ میں سید عبد القادر محی الدین کے مدرسہ میں کھڑا تھا آپ اپنے گھر سے نکلے تو ہاتھ میں عصا تھا، میرے دل میں خیال آیا کہ آپ کوئی کرامت دکھادیں جو اس عصا میں ہو۔ آپ نے مسکرا کر میری طرف دیکھا اور عصا کو زمین میں گاڑ دیا جو نور بن کر آسمان کی طرف بڑھ رہا ہے اور فضا روشن ہو رہی ہے۔ کچھ دیر بعد آپ نے عصا ہاتھ میں لے کر کہا۔ ذیال! تو یہی چاہتا تھا۔

(بہجہ۔ صفحہ ۷۷)

اناج میں برکت

شیخ ابو العباس احمد بن محمد جو حضرت شیخ عبد القادر کے رکاب دار

تھے۔ ذکر کرتے ہیں کہ ۵۰۰ھ میں قحط پڑ گیا، میں نے آپ سے کثرت عیال کی شکایت کی۔ آپ نے مجھے سیر گیہوں دیئے اور فرمایا اسے غلہ کے انبار میں ڈال کر منہ بند کر دے اور سوراخ سے غلہ نکالتا رہ۔ اس میں کوئی ردوبدل نہ کرو۔ چنانچہ کافی مدت بعد جب میری اہلیہ نے اسے دیکھا تو وہ اسی طرح تھا پھر اس کے دیکھنے کے بعد ہفتہ بھر میں ختم ہو گیا۔

وفات شریف

آپ کی کرامات کے بیان میں طوالت ہو چکی ہے اس لئے ہم بیان کو مختصر کرتے ہوئے آپ کی وفات کے حالات بیان کرتے ہیں۔ شیخ ابو القاسم خلف بن احمد بن محمد بن ابو العز بیان فرماتے ہیں کہ آپ رمضان [illegible]ھ میں بیمار ہوئے۔ جب دوشنبہ کی آدھی رات ہوئی ہم آپ کے پاس تھے اس دن شیخ علی بن ابی نصر الہیتی، شیخ نجیب الدین سہروردی، شیخ ابو الحسن جوسقی اور قاضی ابو یعلیٰ محمد بن محمد بن الفراء بھی حاضر خدمت تھے۔ ایک باوقار شخص آپ کی خدمت میں آیا اور کہا۔ "اے اللہ کے ولی السلام علیکم۔ میں ماہ رمضان ہوں، میں آپ سے معافی چاہتا ہوں جو آپ کے لئے مجھ میں مقدر کیا

گیا ہے۔ آپ سے جدا ہو رہا ہوں، شاید میری آپ سے آخری ملاقات ہے" آپ نے پھر آنے والے رمضان کو نہ پایا اور ربیع الآخر ۵۶۱ھ میں وصال فرمایا۔ کسی نے ایک ہی شعر میں آپ کی تاریخ ولادت اور وفات، مقدار عمر بڑی خوبی سے بیان کی ہے۔

ان باز الله سلطان الرجال

جاء فی عشق و مات فی کمال

بے شک اللہ کا شاہین، مردوں کا بادشاہ، عشق آیا اور کمال میں وفات پائی۔ لفظ عشق کا عدد چار سو ستر ہیں جو آپ کی تاریخ ولادت ہے اور کلمہ کمال کے عدد اکانوے ہیں جو مقدار عمر شریف ہے۔ جب کلمہ عشق کو کلمہ کمال کے ساتھ ملا دیں تو پانچ سو اکسٹھ ہوتے ہیں جو آپ کی تاریخ وفات ہے۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

آپ کا حلیہ

گندم گوں، لاغر جسم، میانہ قد، سینہ کشادہ، داڑھی لمبی چوڑی، چہرہ دراز، متصل ابرو، آنکھیں سیاہ، آواز بلند، رونق نیک، قدر بلند، علم کامل۔

(بہجہ صفحہ ۹۰)

آپؒ کی اولاد

آپ کے صاحبزادے عبدالرزاق فرماتے ہیں کہ میرے والد بزرگوار کے ہاں انچاس بچے ہوئے۔ جن میں بیس لڑکے تھے اور باقی لڑکیاں۔

(فوت الوفیات ثانی۔ صفحہ ۳)

آپ کی اولاد نرینہ میں سے مشہور کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام	پیدائش	وفات	جائے دفن
شیخ عبدالوہاب	شعبان ۵۲۲ھ	۲۵ شوال ۵۹۳ھ	بغداد
شیخ عیسیٰ	״ ״	۱۲ رمضان ۵۷۳ھ	مصر
شیخ عبدالعزیز	شوال ۵۳۲ھ	۱۸ ربیع الاول ۵۷۳ھ	جبال
شیخ عبدالجبار	״ ״	۹ ذوالحجہ ۵۷۵ھ	بغداد
شیخ عبدالرزاق	۱ ذی قعدہ ۵۲۰ھ	۶ شوال ۶۰۳ھ	بغداد
شیخ محمد	״ ״	۲۵ ذی قعدہ ۶۰۰ھ	بغداد
شیخ عبداللہ	۵۰۸ھ	۷ صفر ۵۸۹ھ	بغداد
شیخ یحییٰ	۵۵۰ھ	۶۲۰ھ	بغداد
شیخ موسیٰ	ربیع الاول ۵۳۹ھ	جمادی الآخر ۶۱۵ھ	قاسیون
شیخ ابراہیم	״ ״	۵۹۳ھ	واسط

اولاد کے مکمل حالات کے لئے مفصل کتب کا مطالعہ کیا جائے

یہاں صرف مختصر ذکر کیا گیا ہے۔

تصانیف وضروری ارشادات

آپ کی تصانیف غنیۃ الطالبین، فتوح الغیب، فتح ربانی، جلاء الخاطر فی الباطن والظاہر، یواقیت الحکم وغیرہ ہیں۔

آپ کے ارشادات کا مجمل ذکر کر دیا جاتا ہے۔

آپ اپنے صاحبزادے کے لئے فرماتے ہیں: میں تجھے امور ذیل کی وصیت کرتا ہوں۔

☆ اللہ کا تقویٰ (ڈر) اور اس کی فرمانبرداری، شریعت کی پابندی، سینہ کی صفائی (حسد کسی کے ساتھ نہ ہو)، نفس کی جوانمردی، چہرے کی بشاشت، سخاوت، خلق کو ایذا نہ دینا، اس کی ایذا برداشت کرنا، پیروں، درویشوں، علماء کی حرمت کا خیال رکھنا، مریدوں کو آسانی کی تلقین کرنا۔

☆ تصوف آٹھ خصلتوں پر مبنی ہے۔

حضرت ابراہیمؑ کی سخاوت، حضرت اسحاقؑ کی رضا، حضرت ایوبؑ

کا صبر، حضرت ذکریاؑ کی مناجات، حضرت یحییٰؑ کا تجرد، حضرت موسیٰؑ کا صوف (کپڑے)، حضرت عیسیٰؑ کی سیاحت، حضرت محمد ﷺ کا فقر۔

(فتوح الغیب۔ مقالہ نمبر ۷۵)

☆ ترتیب اشغال کا فرمان

مومن کو چاہئیے کہ پہلے فرائض کی ادائیگی کرے، پھر سنت، پھر نفل۔ جب تک فرائض سے فارغ نہ ہو، سنتوں میں مشغول ہونا اور اسی طرح جب تک سنتوں میں ہو، نوافل میں مشغول ہونا جہالت در عونت ہے، ایسی عبادت قابل قبول نہیں۔

☆ عمل و نیت

شیخ سے پوچھا گیا کہ شیطان نے انا کہا تو وہ ملعون ہو گیا اور منصور حلاج نے انا کہا تو مقرب کیا گیا۔ اس کی وجہ کیا؟ آپ نے فرمایا "منصور کا

☆ ترتیب اشغال کا فرمان

مومن کو چاہئیے کہ پہلے فرائض کی ادائیگی کرے، پھر سنت، پھر نفل۔ جب تک فرائض سے فارغ نہ ہو، سنتوں میں مشغول ہونا اور اسی طرح جب تک سنتوں میں ہو، نوافل میں مشغول ہونا جہالت در عونت

افلت شموس الاولین و شمنا

ابدا علی افق العلی لا تغرب

(پہلے ولیوں کے سورج غروب ہو گئے اور ہمارا آفتاب ولایت کی بلندیوں کے افق پر کبھی غروب نہ گا۔)

حضرت مجدد الف ثانیؒ نے اپنے مکتوب نمبر ۱۲۳۔ دفتر سوم میں اس کی تشریح کی ہے۔ ہم مصنف کے حالات کو اس شعر کی تشریح پر ختم کرتے ہوئے حضرت مجددؒ کے فیوضات سامنے لا کر برکات کا حصول چاہتے ہیں۔

آپ فرماتے ہیں:

"وہ راستہ جو قرب ولایت سے تعلق رکھتا ہے مثلاً اقطاب، اوتاد، بدلاء، نجباء اور عام اولیا اللہ اس ہی قرب ولایت سے واصل بخدا ہیں اور سلوک کا راستہ یہی راستہ ہے۔ بلکہ جذبہ متعارف بھی اسی میں داخل ہے۔ اس راستہ میں توسط دحیلولت خواہ مخواہ ہوتی۔ اس راستہ کے سرخیل حضرت علیؓ ہیں۔ یہ منصب عظیم آپ سے تعلق رکھتا ہے۔ اس مقام میں حضرت نبی اکرم ﷺ کے دونوں پاؤں آپ کے سر پر ہیں۔ حضرت فاطمہؓ و حضرت حسنین بھی آپ کے ساتھ اس مقام میں شریک ہیں۔ حضرت علیؓ کا وقت

پیدا ہوا تو یہ منصب حضرت حسنین کو ملا اور انہیں سپرد ہوا۔ اس طرح یہ منصب بارہ اماموں سے ہوتا ہوا حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کو ملا۔ حضرت شیخؒ کے بعد تا حشر اس میں کوئی دوسری شخصیت درمیان میں نظر نہیں آتی۔ اس لئے جو بھی قطب، اوتاد، [illegible] ہو رہا ہے سب کو آپ کے توسط سے فیض پہنچتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ نے [illegible] شعر فرمایا۔ یہ عاجز بھی ایک شعر پیش کرتا ہے۔

غوث اعظم بمن بے سر و سامان مددے
قبلۂ دیں مددے کعبۂ ایماں مددے

نفیس اسلام

خاکپا قاضی محمد حمید [illegible]

WWW.NAFSEISLAM.COM

خادم الطلبہ [illegible] (سابق ریاست [illegible])
تحصیل و ضلع [illegible]

مکتوب اول

اے عزیز! سیلاب طلب تو در کی درد و الذین جاهدوا فینا
ویاتش ویحذرکم الله نفسه بجز از وفا نفس کن تا شایان سر لنهدینهم
سبلنا گردد و در بازار ان الله اشتری من المؤمنین انفسهم واموالهم
بان لهم الجنة او را ثمنی باشد بدان سرمایه توانی که بضاعت ازین خالص الا
لله الدین الخالص حاصل کنی و شاید در حریم اسرار والمخلصون علی
خطر عظیم آشنا شوی و از لوامع انوار افمن شرح الله صدره للاسلام فهو
علی نور من ربه شعاعی در تو تابد و از نوائب داعی الاغوی استحب لکم
باعث در دل تو پدید آید و از حضیض قل متاع الدنیا قلیل پای همت بر اوج تحقی
والاوق والآخرة خیر لمن اتقی بجوار کی و از آیم بحرین اقرب الیه من
حبل الورید بوئی در مشام جان تو رسد و شجرهٔ قل از ان در باغ تجرید
ثمر ان قل الله ثم ذرهم در بوستان تجرید فلا تدع مع الله الها آخر لی
درک شوی و از ریاح فصل بهار ان الذین سبقت لهم منا الحسنی در
آید کتاب ان الله یجتبی الیه من یشاء از فصل فصل بهار کیم
در راضی دیوانی قدسی در بارگات و علمناه من لدنا علما

شودواشجار بساتین از اثمار ان رحمته الله قریب من المحسنین بارآور
گردد و عیون وصول از سرچشمۂ عنیاً یشرب بها المقربون درواد ی سرور
درآید ومبشر اقبال ذلك فضل الله یوتیه من یشاء بشارت فیض وار ساند
الا تخافوا اولا تحزنوا بالجنة التی کنتم توعدون ورضوان جنات
نعیم رضی اللہ عنہ نداوردہد کلوا واشربوا هنیئا بما کنتم تعلمون
والسلام۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

مکتوب اول

اناو خود پسندی کی مذمت

اے عزیز! اپنی طلب کے سینہ کو والذین جاهدوا فینا (۱) کی کٹھالی میں ایک دفعہ ڈال اور۔ یحذر کم الله نفسه (۲) کی آگ سے گذار اور اس کو خالص بنا تا کہ تو۔ لنهد ینهم سبلنا (۳) کہ مہر کے قابل ہو جائے اور۔ ان الله شتریٰ من المؤمنین (۴) کے بازار کے لائق بن جائے اور اس سرمایہ سے تو دین خالص۔ الا لله الدین الخالص (۵) حاصل کر سکے اور شاید تیرے لئے۔ والمخلصون علی خطر عظیم

۱: جو لوگ ہماری طلب میں مجاہدہ کرتے ہیں۔ (سورۃ عنکبوت۔ پ ۲۱)

۲ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔ (سورۃ آل عمران۔ پ ۳)

۳: ہم ان کو اپنی طرف پہنچنے والے راستوں کی ہدایت دیتے ہیں۔ (سورۃ عنکبوت۔ پ ۲۱)

۴ اللہ تعالیٰ نے مومنوں سے ان کی جانیں خریدی ہیں۔ (سورۃ توبہ۔ پ ۱۱)

۵: اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے دین خالص۔ (سورۃ زمر۔ پ ۲۳)

(۶) کے اسرار سے کوئی ایک رمز کھول دیں اور۔ افمن شرح الله صدره للاسلام فهو علی نور من ربه (۷) کے انوار کی چمک تجھ پر پڑ جائے اور۔ ادعونی استجب لکم (۸) کے پکارنے والے کی آواز سے تیرے دل میں شوق پیدا ہو جائے اور تو۔ قل متاع الدنیا قلیل (۹) کی ذلت سے ہمت کے پاؤں کے ذریعہ باہر قدم رکھ دے اور۔ والآخرة خیر لمن اتقی (۱۰) کی بلندیوں کو عبور کر سکے اور۔ نحن اقرب الیه من حبل الورید (۱۱) کی خوشبو سے تیری مشام جاں معطر ہو اور تیرے دل کا پودا اس سے حرکت میں آجائے اور۔ فلا تدع مع الله الها آخر (۱۳) تجھ سے ماسوئی کے پتے جھڑ جاویں اور۔ الذین سبقت لهم من الحسنی (۱۴) کی

۶۔ مخلص لوگ ایک بہت بڑے خطرے میں ہوتے ہیں۔ (مقولہ صوفیاء)

۷۔ جس کا سینہ اللہ تعالیٰ اسلام کے لئے کھول دے بس وہ اپنے اللہ کی طرف سے نور پر ہے۔ (سورۃ زمر۔ پ ۲۳)

۸۔ مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبولیت بخشوں گا۔ (سورۃ مومن۔ پ ۲۴)

۹۔ کہہ دے کہ دنیا کے سامان تھوڑے ہیں۔ (سورۃ نساء۔ پ ۵)

۱۰۔ آخرت اس کی بہتر ہے جو تقویٰ اختیار کرے۔ (سورۃ نساء۔ پ ۵)

۱۱۔ ہم اس کی شاہ رگ سے قریب ہیں۔ (سورۃ ق۔ پ ۲۶)

۱۲۔ اللہ کی یاد میں سب کو چھوڑ دے۔ (سورۃ انعام۔ پ ۷)

۱۳۔ اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہ پکار۔ (سورۃ قصص۔ پ ۲۰)

۱۴۔ جو لوگ جن کے لئے ہماری طرف سے بھلائی کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ (سورۃ انبیاء۔ پ ۱۷)

بہار والی ہوائیں چلنا شروع ہو جائیں اور۔ اللہ یجتبی الیہ من یشاء (۱۵) بادل فضل کے شیشوں سے برسنے شروع ہو جائیں، جس سے دلوں کی سرزمین میں۔ علمناہ من لدنا علما (۱۶) کا سبزہ اُگ جاوے اور وہ سرسبز ہو جائیں اور اسی طرح دلوں کے باغ کے درخت۔ ان رحمتہ اللہ قریب من المحسنین (۱۷) کے پھلوں سے بارآور ہو جائیں اور۔ عینا یشرب بھا المقربون (۱۸) وصول کے چشمے سرور کی وادی میں بہنے لگیں اور۔ ذالك فضل اللہ یؤتیہ من یشاء (۱۹) کے اقبال کی بشارت دینے والا۔ لا تخافوا ولا تحزنوا و ابشرو بالجنة التی کنتم توعدون (۲۰) کے فیض کی بشارت دے اور۔ جنات نعیم (۲۱) کا "فرشتہ

۱۵: اللہ تعالیٰ اپنے لئے جسے چاہے چن لیتا ہے۔ (سورہ شوریٰ۔ پ ۲۵)

۱۶: ہم نے اسے اپنا علم لدنی دیا تھا۔ (سورۃ کہف۔ پ ۱۶)

۱۷: اللہ تعالیٰ کی رحمت محسنوں کے قریب ہے۔ (سورۃ اعراف۔ پ ۸)

۱۸: اس چشمہ سے مقرب لوگ پیتے ہیں۔ (سورۃ تطفیف۔ پ ۳۰)

۱۹: یہ اللہ تعالیٰ کا فضل جس سے کسی کو نواز دے۔ (سورۃ جمعہ۔ پ ۲۸)

۲۰: نہ ڈرو نہ غم کرو، تمہیں خوشخبری ہے اس جنت کی جس کا وعدہ تمہارے ساتھ کیا گیا ہے۔
(سورۃ حم السجدہ۔ پ ۲۴)

۲۱: جنت کی نعمتوں۔ (سورۃ الواقعہ۔ پ ۲۷)

رضوان" ۔ رضی اللہ عنہم (۲۲) کی نوید ہے اور پھر ۔ کلوا واشربوا هنيئا بما كنتم تعلمون ۔ (۲۳) کا مژدہ ہے۔

والسلام

---

۲۲ اللہ ان سے راضی ہوا [illegible] (سورۃ [illegible] پارہ ۲۸)

۲۳ کھاؤ اور پیو [illegible] (سورۃ [illegible] پارہ ۲۷)

نفس اسلام
WWW.NAFSEISLAM.COM

مکتوب دوم

اے عزیز احتراز کن از ان روز کہ یوم یفر المرء من اخیه وامه
وابیه وصاحبته وبنیه کہ گاہی وان تبدوا ما فی انفسکم او تخفوه
یحاسبکم به الله اعراض کن از اینات اولئک کالانعام مجرد نفسانی
مشغول مباش و امر از مراقبہ فاذکرونی اذکرکم گرد اید و در مشاهده
وجوه یومئذ ناضرة الی ربها ناظرة الاشارہ کن از نعیم ولکم فیها ما
تشتهی انفسکم ولکم فیها ما تدعون یاد آر و تاکہ ای والله یدعو
الی دار السلام در گوش بہوش کی آید و از خواب غفلت انما الحیوة الدنیا
لعب ولهو یاد آر و از لعب رہائی و السابقون السابقون اولئک
المقربون فی جنات النعیم از مراقبہ مرا ای ام کہ تبعہ ت از جان و دل
در تدارک بہ کوش الله لطیف بعباده بخبر از ان اطباق گرد لهم
البشری گردید پیش آید و عساکر اعدا ولله جنود السموت والارض
هر لحظہ شود در فکر اعداء ان الشیطان للانسان عدو مبین بحیرہ آگاہ از دوام
حوالی نفس ان النفس لامارة بالسوء خلاص یابی و روح ول از لطائف
امر از اتقوا الله ویعلمکم مراقبہ مرشدی ول از خطائ قدم بقدم

تو، و در فضای سلوک فاسلکی سبل ربک ذللا ابواب بشارت در پیش آید، از قید
انس، در بساتین کلیه من کل الثمرات محظوظ گردد، و آینه سر از لوامع انوار
تجلیات هم صفت نور گردد که سر تولج اللیل فی النهار مکشوف شود و در روضه
ضمیر تو از امطار مراقم وانزلنا من السماء ماء فانبتنا به جنات و حب
الحصید سرسبز بچه باغ ارم گردد و در نظاره واحیینا به بلدة میتا مر ترا فهم
شود، اخیر فکشفنا عنک غطائک فبصرک الیوم الحدید از پیش تو در
شود تو در مشاهده کمال در فرمانی گاهی در دریای بی نیازی ان الله لغنی عن
العالمین فرو شوی و از سموم مهب فلا یأمنوا مکر الله در گرداب سرگردانی
فرمانی و گاهی از نسیم لطف ولا تیأسوا من روح الله در گلشن تمجید چون
عندلیب از شوق در ترنم الحان انی لاجد ریح یوسف در شی
و حسادت بیان ملامت پیش آیند گویند تالله انک لفی ضلالک القدیم بر ت
تا بجز والقه علی وجهه فارتد بصیرا بشیر گرد و جمله الوان وجود ان بیاید اگر
درخواست کنند که استغفر لنا ذنوبنا انا کنا خاطئین از سر صدق در خواهند
که لقد اثرک الله علینا و تو در مقام مناجات آئی در زبان حال گوئی که رب قد
اتیتنی من الملک وعلمتنی من تاویل الاحادیث فاطر السموات
والارض انت ولیی فی الدنیا والآخرة توفنی مسلماً والحقنی
بالصالحین والسلام

مکتوب دوم

قیامت کے محاسبہ میں

اے عزیز! اس دن سے ڈر یوم یفر المرء من اخیہ وامہ وابیہ وصاحبتہ وبنیہ۔(۱) اور ان تبدوا ما فی انفسکم او تخفوہ یحاسبکم بہ اللہ۔(۲) کے محاسبہ کا اندیشہ رکھ اولئک کالانعام (۳) کی طرح اپنے نفسانی لذتوں کے شغل میں مست رہ۔ فاذکرونی اذکرکم (۴) کے خیال میں رہ، اور وجوہ یومئذ ناضرۃ الی ربہا ناظرۃ (۵) کے مشاہدے میں آنکھیں کھولو اور، پھر ولکم ما تشتہی

WWW.NAFSEISLAM.COM

۱۔ جس دن آدمی بھاگے گا اپنے بھائی اور ماں اور باپ اور جورو اور بیٹوں سے۔ (سورۃ عبس، پ ۳۰)
۲۔ اور اگر تم ظاہر کرو جو کچھ تمہارے جی میں ہے یا چھپاؤ، اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ (سورۃ البقرۃ، پ ۳)
۳۔ وہ چوپاؤں کی مانند ہیں۔ (سورۃ الاعراف، پ ۹)
۴۔ تو میری یاد کرو میں تمہارا چرچا کروں گا۔ (سورۃ البقرۃ، پ ۲)
۵۔ کچھ منہ اس دن تروتازہ ہوں گے اپنے رب کو دیکھتے۔ (سورۃ القیامۃ، پ ۲۹)

انفسکم ولکم فیھا ماتدعون (٦) کی نعمتوں کو یاد کرو تا کہ واللہ یدعوا الی دار السلام (٧) کی آواز تیرے ہوش کے میں کانوں پڑے اور انما الحیوۃ الدنیا لعب ولھو " کے خواب غفلت سے بیدار ہو جائے اور السابقون اولئك المقربون فی جنات النعیم (٩) کی طلب درجات میں اپنے سر سے قدم کا کام لیکر ہمت کے گھوڑے کو جان و دل سے اس طلب میں دوڑائے اور۔ اللہ لطیف بعبادہ (١٠) کی خوشخبری دینے والا لھم البشری (١١) کی لطف کی خوش خبری کی آواز سے تیرے سامنے آئے اور۔ وللہ جنود السموات والارض (١٢) امداد کے لشکر تیرے ساتھ ہوں اور دشمن کے لشکر ان الشیطان للانسان عدو مبین

٦: تمہارے لئے جو کچھ تمہارے نفس چاہیں اور جو کچھ مطالبہ کرو گے، جنت میں ہوگا۔
(سورۃ حم سجدہ۔ پ ٢٤)

٧: اللہ تعالیٰ تم کو سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے۔ (سورۃ یونس۔ پ ١١)

٨: دنیا کی زندگی کھیل کود ہے۔ (سورۃ حدید۔ پ ٢٧)

٩: جو لوگ ایمان کے لحاظ سے پہلے ہیں وہی مقرب ہیں اور جنت کی نعمتوں میں ہوں گے۔
(سورۃ واقعہ۔ پ ٢٧)

١٠: اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔ (سورۃ شوریٰ۔ پ ٢٥)

١١: ان کے لئے خوشخبری ہے۔ (سورۃ زمر۔ پ ٢٤)

١٢: اللہ کے لئے زمین آسمان کے لشکر ہیں۔ (سورۃ فتح۔ پ ٢٦)

_(۱۳) پر فتح پالے۔ خواہشات کے پنجرے سے ان النفس لامارة بالسوء (۱۴) خلاصی پالے اور اپنے دل کی تختی پر اتقوا الله ویعلمکم الله (۱۵) کے اسرار و لطائف لکھ سکے تاکہ تیرے دل کا مرغ قدس کے قدیم محلات کو یاد کر کے فضائے سلوک میں فاسلکی سبل ربك ذللا (۱۶) میثاق کے پروں سے اڑے اور تو محبت و انس کے پھلوں سے کلی من کل الثمرات۔ (۱۷) کے باغوں میں محظوظ ہو۔ تیرے باطن کا آئینہ انوار تجلیات کی چمک سے نور کا سا ہم صفت ہو جائے اور تولج اللیل فی النہار (۱۸) کا راز اس پر کھل جائے اور تیرے ضمیر کا باغیچہ۔ انزلنا من السماء ماء فانبتنا به جنت و حب الحصید (۱۹) باغ ارم کی طرح ہر جگہ پہنچنے والی، ہر جگہ برسنے والی بارش سے سرسبز ہو جائے اور تجھے۔ واحینا

۱۳: شیطان انسان کا واضح دشمن ہے۔ (سورۃ یوسف۔ پ ۱۲)

۱۴: نفس برائیوں پر اکساتا ہے۔ (سورۃ یوسف۔ پ ۱۲)

۱۵: اللہ تعالیٰ سے ڈرو! وہ تمہیں تعلیم دیتا ہے۔ (سورۃ بقر۔ پ ۳)

۱۶: اپنے رب کے راستے میں سر جھکا کر چل۔ (سورۃ نحل۔ پ ۱۴)

۱۷: ہر قسم کے پھلوں سے کھاؤ۔ (سورۃ نحل۔ پ ۱۴)

۱۸: رات کو دن میں داخل کرتا۔ (سورۃ آل عمران۔ پ ۳)

۱۹: ہم نے آسمان سے برکت والا پانی نازل کیا اور اس سے باغ اور فصلوں کے دانے اگائے۔ (سورۃ ق۔ پ ۲۶)

به بلدة میتا (۲۰) کے رموز واسرار سمجھ آئیں۔ فکشفنا عنك غطائك فبصرك الیوم حدید (۲۱) کے پردے تیرے آگے سے اٹھا دیے جائیں تا کہ تو اس مشاہدہ جمال میں پڑا رہے اور کبھی تو بے نیازی کے دریا میں۔ ان الله لغنی عن العالمین (۲۲) نیچے چلا جائے اور۔ افأ منو مکر الله (۲۳) کی گرم ہواؤں کے چلنے کی سرگردانی کے چکر سے عاجز ہو جائے اور کبھی۔ لاتیأسوا من روح الله (۲۴) کی نسیم لطف سے عزت کے باغ کے بلبل کی مانند شوق میں گنگنائے اور انی لاجد ریح یوسف (۲۵) کے غلبہ وجد میں نغمہ زن ہو اور حساد کی زبان طعن سے جو سامنے آکر کہیں۔ تاالله انك لفی ضلالك القدیم (۲۶) اور جب تاثیر۔ فالقاه علی

۲۰۔ ہم نے اس بارش سے مردہ بستیاں زندہ کیں۔ (سورۃ ق۔ پ ۲۶)

۲۱۔ ہم نے تیری نگاہ سے پردے اٹھا دیے، تیری آنکھیں آج تیز ہیں۔ (سورۃ ق۔ پ ۲۶)

۲۲۔ اللہ تعالیٰ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔ (سورۃ عنکبوت۔ پ ۲۰)

۲۳۔ کیا وہ اللہ کی خفیہ تدبیر سے بے نیاز ہو گئے۔ (سورۃ یوسف۔ پ ۱۳)

۲۴۔ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ (سورۃ یوسف۔ پ ۱۳)

۲۵۔ مجھے یوسف کی خوشبو آ رہی ہے۔ (سورۃ یوسف۔ پ ۱۳)

۲۶۔ خدا کی قسم تو پہلی خیال پر قائم ہے۔ (سورۃ یوسف پ۔ ۱۳)

وجهه فارتد بصیرا (۲۷) کی ظاہر ہو گئی تو تو سب بھائیوں سے بزاری عجز و انکسار سے درخواست کرے گا۔ استغفرلنا ذنوبنا انا کنا خاطئین (۲۸) اور صدق و سچائی سے کہے گا۔ لقد آثرک اللہ علینا (۲۹) اس وقت تو مناجات کے مقام میں آ جائے گا اور زبان حال سے کہے گا۔ رب قد آتینی من الملك وعلمتنی من تاویل الاحادیث فاطر السموٰت والارض انت ولی فی الدنیا والاخرۃ توفنی مسلما والحقنی بالصالحین (۳۰)۔

والسلام

---

۲۷ : اس کے منہ پر یوسف کی قمیص رکھی تو وہ بینا ہو گیا۔ (سورۃ یوسف۔ پ ۱۳)

۲۸ : ہمارے گناہ معاف کر دے ہم خطاکار تھے۔ (سورۃ یوسف۔ پ ۱۳)

۲۹ : اللہ تعالیٰ نے تجھے ہم پر برتری بخشی۔ (سورۃ یوسف۔ پ ۱۳)

۳۰ : اے خدا تو نے مجھے بادشاہی بخشی اور خواب کے علم سے نوازا۔ تو ہی زمین و آسمان کو پیدا کرنے والا ہے، دنیا و آخرت میں میرا ولی ہے۔ مجھے مسلمان مار (فوت کر) اور صالح لوگوں سے قیامت کے وقت ملا۔ (سورۃ یوسف۔ پ ۱۳)

مکتوب سوم

اے عزیز! پیش ازیں تغافل کردن و بحیات مغرور شدن نہ دلیل سعادت بود مگر خطاب ارضیتم بالحیوۃ الدنیا من الاٰخرۃ بگوش جان تو رسیدہ است واز وعید ومن کان فی ھذہ اعمی فھو فی الاٰخرۃ واضل سبیلا ہیچ خوف نداری واز تہدید اقترب للناس حسابھم وھم فی غفلۃ معرضون ہیچ اندیشہ نمیکنی واز توبیخ من کان یرید حرث الدنیا نؤتیہ منھا وما لہ فی الاٰخرۃ من نصیب ہیچ یاد نمی آری واز تنبیہہ فاما من طغی واثر الحیوۃ الدنیا فان الجحیم ہی الماوی ہیچ انتباہ نمیگیری تا چند در تیۂ غفلت سرگردان و در بیدای شہوت بی سامان باشی یکی در صومعہ توبوا الی اللہ در شور و در محراب وانیبوا الی ربکم توجہ بروبہ بیان صدق واخلاص برخوان انی وجھت وجھی للذی فطر السموات والارض حنیفاً تا نفائس اسرار وھو الذی یقبل التوبۃ عن عبادہ ویعفوا عن السئیات از خزاین الطاف ان اللہ غفور رحیم بر تو مکشوف شود و بیک عنایت بشارت چنیں رساند ان اللہ یحب التوابین ویحب المتطھرین و بمدارج معارج تعز من تشاء عروج بخشد و منادے اقبال بزبان حال ندا کند کہ ان الذین قالوا ربنا ثم استقاموا فلا خوف علیھم ولا ھم یحزنون والسلام

مکتوب سوم

غفلت سے بیداری میں

اے عزیز! زیادہ غافل رہنا اور دنیاوی زندگی پر مغرور ہونا نیک بختی کی دلیل نہیں ہوتی۔ کیا تمہارے کانوں نے ارضیتم بالحیوۃ الدنیا من الاخرۃ (۱) کا خطاب نہیں سنا اور من کان فی ھذہ اعمیٰ وھو فی الآخرۃ اعمیٰ واضل سبیلا (۲) کی وعید سے تجھے ڈر نہیں لگتا اور اقترب للناس حسابھم و ھم فی غفلتہ معرضون (۳) کی جھڑکی سے تجھے خوف نہیں اور من کان یرید حرث الدینا نؤتہ منھا ومالہ فی الآخرۃ من نصیب

۱: کیا تم آخرت کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے ہو۔ (سورۃ توبہ۔ پ ۱۱)

۲: جو اس دنیا میں اندھا ہو گا وہ آخرت میں بھی اندھا ہو گا۔

(سورۃ بنی اسرائیل۔ پ ۱۵)

۳: لوگوں کے حساب کا وقت قریب ہو گیا ہے اور وہ غفلت کی وجہ سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔

(سورۃ انبیاء۔ ۱۷)

(۴) کی سرزنش تجھے کچھ یاد نہیں اور۔ اما من طغیٰ و آثر الحیوة الدنیا فان الجحیم ھی المأویٰ (۵) کی تنبیہہ سے تو کوئی خبر نہیں رکھتا۔ کب تک تو غفلت کے بیابانوں اور شہوت کے میدانوں میں سرگرداں و بے سروسامان رہے گا۔ توبوا الی اللہ (۶) کی عبادت گاہ میں آ اور۔ انیبوا الی ربکم (۷) کے محراب میں خیال رکھ اور صدق و اخلاص کی زبان سے۔ انی وجھت وجھی للذی فطر السموات والارض حنیفا (۸) پڑھ، تاکہ ھو الذی یقبل التوبة عن عبادہٖ ویعفو عن السیئات (۹) کی مہربانیوں کی لطافتیں تجھ پر منکشف ہوں اور تجھے۔ ان اللہ یحب التوابین ویحب المتطھرین (۱۰) کے پیغام عنائت کی بشارت پہنچائے

۴: جو دنیاوی کھیتی کا ارادہ رکھے۔ ہم اس کو دے دیتے ہیں، لیکن آخرت میں سے اس کا کچھ حصہ نہیں۔ (سورۃ شوریٰ۔ پ ۲۵)

۵: جس نے سرکشی کی اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی، اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ (سورۃ نازعات۔ پ ۳۰)

۶: اللہ کی طرف رجوع کرو۔ (سورۃ نور۔ پ ۱۸)

۷: اللہ کی طرف مائل ہو۔ (سورۃ زمر۔ پ ۲۴)

۸: میں نے کلی طور پر اپنی توجہ اس ذات کی طرف کر دی ہے جو زمین و آسمان کا پیدا کرنے والا ہے۔ (سورۃ انعام۔ پ ۷)

۹: اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور گناہوں کو معاف کرتا ہے۔ (سورۃ شوریٰ۔ پ ۲۵)

۱۰: اللہ توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اور پاکی والوں کو بھی۔ (سورۃ بقرہ۔ پ ۲)

[illegible] (۱۰) [illegible]

[illegible] الذین قالوا ربنا الله ثم استقاموا

فلا خوف علیهم و لا هم یحزنون (۱۳)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

WWW.NAFSEISLAM.COM

مکتوب چہارم

اے عزیز! چوں شموس معارف از مطالع سموات سرایر طلوع کند
واراضی قلوب بنور اہتدا منور گردد کہ اشرقت الارض بنور ربھا وغطای ظلام
خیالیہ از پیش بصائر عقول مرتفع شود کہ فکشفنا عنك غطائك نواظر افہام
مشاہدہ لوامع انوار قدس از حیرت چشم باز ماند و خواطر افکار از مکاشفہ عجائب اسرار
عالم ملکوت در تعجب شود و ہیجان عشق اور ابوادی طلب سرگردان کند غلبات شوق
در مواطن قرب انس بخشد و منادی ان اللہ لذو فضل علی الناس ندا کند وھو
معکم این ما کنتم چون بر نکتہ سر معیت مطلع گردد ہستی خود را گم کند ولا
تجعلوا مع اللہ الھا اخر و در دریای نیستی لیس لك من الامر شی فرو شود تا
گوہر امید را چنگ آرد و امواج عزت اور اور محیط عظمت در اندازد و چون خواہد کہ بر
کنارہ آید در گرداب حیرت افتد و بگوید رب انی ظلمت نفسی فاغفرلی مراکب
امداد از الطاف وحملنا ھم فی البر والبحر در رسد و اور ابساحل لطف نصیب
برحمتنا من نشاء فرود آرد مفاتیح خزاین اسرار واللہ بکل شیء محیط بدو سپارند
و امداد اشارات وان الی ربك المنتھی اطلاع بخشد پس فاوحی الی عبدہ
ما اوحی چہ باشد ولقد رای من ایات ربہ الکبری چہ معنی دارد۔

مکتوب چہارم

دل کی نورانیت کے نتائج میں

اے عزیز! معرفتوں کے سورج رازداں کے آسمانوں کے مطالعے (سورج نکلنے کی جگہوں) سے طلوع ہوتے (نکلتے) ہیں اور دلوں کی زمین ہدایت کے نور سے منور ہو جاتی ہے، کیونکہ۔ واشرقت الارض بنور بها (۱) آیا ہے اور پردہ خیال کی ظلمتیں عقل کی آنکھوں کے سامنے سے چھٹ جاتی ہیں فکشفنا عنك غطاءك (۲) تو سمجھ کی آنکھیں نور قدس کی چمک کے مشاہدہ سے حیرت کی وجہ سے عاجز ہوتی ہیں اور افکار کے دل عالم ملکوت کے عجائب کے مکاشفہ سے تعجب میں پڑ جاتے ہیں اور عشق کی کشمکش اسے طلب کی وادی میں شوریدہ سر کر دیتی ہے اور شوق کے غلبے قرب کے مواطن میں اسے انس بخش دیتے ہیں۔ ان الله لذو فضل على الناس

---

۱ اور زمین اللہ کے نور سے روشن ہو گئی۔ (سورۃ زمر پ ۲۴)

۲ ہم نے تیرے پردے کھول دیئے۔ (سورہ ق پ ۲۶)

(۳) کا منادی آواز دیتا ہے اور **وھو معکم اینما کنتم** (۴) کے راز معیت کے نکتہ سے مطلع ہو جاتا ہے اور۔ **فلا تجعلوا مع اللہ الھا اخر** (۵) میں اپنی ہستی گم کر دیتا ہے اور۔ **لیس لک من الامر** (۶) کے دریائے نیستی میں ڈوب جاتا ہے تا کہ امید کا گوہر اس کے ہاتھ لگے اور عزت کی موجیں اسے عظمت کے محیط (دریا) میں پھینک دیں۔ جب وہ کنارے پر آنا چاہے تو گرداب حیرت میں ڈوب جائے اور کہے۔ **رب انی ظلمت نفسی فاغفرلی** (۷) پھر اس کی مہربانی سے امداد کی سواری۔ **وحملنا ھم فی البر والبحر** (۸) اسے مل جائے جو اسے ساحل لطف **نصیب برحمتنا من نشاء** (۹) پر اتار دے اور **کان اللہ بکل شیء محیطا** (۱۰) کے

۳۔ اللہ لوگوں پر فضل والا ہے۔ (سورۃ مومن۔ پ ۲۴)

۴۔ وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں بھی تم ہو۔ (سورۃ حدید۔ پ ۲۷)

۵۔ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو شریک نہ بناؤ۔ (سورۃ ذاریات۔ پ ۲۷)

۶۔ تیرا کوئی اختیار نہیں۔ (سورۃ آل عمران۔ پ ۴)

۷۔ اے خدا میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا ہے مجھے بخش دے۔ (سورۃ قصص۔ پ ۲۰)

۸۔ ہم نے ان کو خشکی اور دریا پر سوار کیا۔ (سورۃ بنی اسرائیل۔ پ ۱۵)

۹۔ اپنی رحمت سے ہم جسے چاہتے ہیں حصہ دیتے ہیں۔ (سورۃ یوسف۔ پ ۱۳)

۱۰۔ اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ (سورۃ نساء۔ پ ۵)

اسرار کے خزانوں کی کنجیاں اس کے سپرد کر دے اور ان الی ربک المنتہی (۱۱) کے اشاروں سے اطلاع دیدیں۔ پھر فاوحی الی عبدہ ما اوحی (۱۲) کیا ہوتا ہے اور لقد رای من آیات ربہ الکبری (۱۳) کی کیا معنی ہوتے ہیں۔

۱۱: تیرے رب کی طرف ہی پہنچنا ہے۔ (سورۃ النجم۔ پ ۔ ۲)

۱۲: پس وحی کی اپنے بندے پر جو وحی کرنی چاہی۔ (سورۃ النجم۔ پ ۔ ۲)

۱۳: تحقیق اس نے اپنے رب کی بڑی نشانیاں دیکھی ہیں۔ (سورۃ النجم۔ پ ۔ ۲)

مکتوب پنجم

اے عزیز از عالم غرور فلا یغرنکم الحیوة الدنیا ولا یغرنکم بالله الغرور عبادت کن وات مقابل اہل حضور کہ تعرف فی وجوههم نضرة النعیم یاد آوری جنگ و کمات مکانات فروح وریحان وجنة نعیم مقام جان تو بعد از جام جمات ثنائی ویسقون من رحیق مختوم ختامه مسک در کام تو ریخته و دقائق اسرار حقائق جاء الحق من ربک مکشوف بر تو شده و تو بعد تحریک ولا تدع من دون الله ما لا ینفعک ولا یضرک از مسافر آن نحن نقص علیک نبأهم بالحق فسانه شاهد و مشهور استماع کن نگاہی باد از نغمات خطاب فبشر عبادی الذین یستمعون القول فیتبعون احسنه از شوق در طرب آئی نگاہی از صدمات حشت فاستقم کما امرت ومن تاب معک سر در مراقبه حزن در کی نگاہی حبل المتین واعتصموا بحبل الله جمیعا چنگ در زنی نگاہی در فتح آن وما النصر الا من عند الله در کوچه ای نگاہی در دریای سنستدرجهم من حیث لا یعلمون فرو شوی نگاہی در ساحل لطف ان الله بکم لرؤف رحیم گذر کنی از حدائق فمن کان یرجو

لقاء ربه فليعمل عملا صالحا اظہار تجلی، اظہار لکل درجات مما عملوا پابندی اخلاص اعتراف ثنائی، در طلب صدر ان صلوتی ونسکی ومحیای ومماتی لله رب العلمین لا شریک له قرار گیری [illegible] ومن اوفی بعہدہ من الله فاستبشروا [illegible] یا عبادی لا خوف علیکم الیوم ولا انتم تحزنون۔

نفس اسلام
WWW.NAFSEISLAM.COM

مکتوب پنجم

مولا کی طلب میں

اے عزیز! ابھی تو عالم غرور، فلا تغرنکم الحیوۃ الدنیا ولا یغرنکم باللہ الغرور (۱) کو چھوڑ کر اور اہل حضور کی منزلوں تعرف فی وجوھھم نضرۃ النعیم (۲) کو یاد کر تا کہ فروح و ریحان وجنۃ نعیم (۳) کے باغ کی خوشبوئیں تیرے مشام جاں کو پہنچیں اور یسقون من رحیق مختوم (۴) کے جام جہاں نما سے تیرے حلق میں ایک گھونٹ ڈالیں اور جاء الحق من ربک (۵) کے اسرار کی باریکیوں

۱۔ پس تمہیں دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈالے اور اللہ تعالیٰ کے متعلق بڑا دغا باز دھوکہ نہ دے۔ (سورۃ فاطر۔ پ ۲۲)

۲۔ تو ان کے چہروں میں نعمتوں کی تازگی پہچانے گا۔ (سورۃ مطففین۔ پ ۳۰)

۳۔ تو راحت اور خوشبو اور نعمت کے باغ ہیں۔ (سورۃ الواقعہ۔ پ ۲۷)

۴۔ مہر کی ہوئی خالص شراب پلائے جائیں گے۔ (سورۃ مطففین۔ پ ۳۰)

۵۔ بے شک تیرے رب کی طرف سے حق آیا۔ (سورۃ یونس۔ پ ۱۱)

کی حقیقتیں مجھ پر منکشف ہوں اور تو اقرا لیعث کے فرش پر۔ ولا تدع من دون الله ما لا ینفعك ولا یضرك (۶) اس محبت کے مناظر سے نحن نقص علیك نبأهم بالحق (۷) کا قرأت۔ وشاهد ومشهود (۸) سن سکے اور کبھی خطاب کے نقروں فبشر عبادی الذین یستمعون القول فیتبعون احسنه (۹) سے انتہائی شوق کی بنا پر وجد و طرب میں آیا۔۔۔ اور کبھی خلوت کے عالم میں تھے۔ فاستقم کما امرت و من تاب معك (۱۰) مراقبہ قیم میں ایمان بھا [illegible] کی۔ واعتصموا بحبل الله جمیعا (۱۱) کی رسی کو مضبوط پکڑے اور کبھی۔ وما النصر الا من عند الله (۱۲) کے جال میں آیا اور کبھی۔

---

۶ [illegible]

۷ [illegible] (سورۃ الکہف پ ۱۵)

۸ [illegible] (سورۃ البروج پ ۳۰)

۹ [illegible]

۱۰ [illegible]
(سورۃ ہود پ ۱۲)

۱۱ [illegible] (سورۃ آل عمران پ ۴)

۱۲ [illegible] (سورۃ آل عمران پ ۴)

سستدرجہم من حیث لا یعلمون (۱۳) کے دریا میں غوطہ زن ہو جائے اور کبھی۔ ان اللہ بکم لرؤف الرحیم (۱۴) کے ساحل پر گزرے اور۔ فمن کان یرجوا لقاء ربہ فلیعمل عملا صالحا (۱۵) کے باغوں سے میوے چنے اور۔ لکل درجات مما عملوا (۱۶) کہ نہروں سے اخلاص کے ہاتھوں چلو بھرے اور۔ ان صلوتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین (۱۷) کے مرتبہ بلند کی طلب میں قرار پکڑے۔ ومن اوفی بعہدہٖ من اللہ فاستبشروا ببیعکم (۱۸) کے دستر خوان نعمت سے پھل کھائے اور۔ یا عبادی لا خوف علیکم ولا انتم تحزنون (۱۹) کی ندا سنے۔

۱۳۔ ہم ان کو ایسے طریقے سے پکڑیں گے کہ ان کو پتہ بھی نہ ہو۔ (سورہ ن۔ پ ۲۸)

۱۴۔ اللہ تم پر مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔ (سورۂ نحل۔ پ ۱۴)

۱۵۔ جو اپنے رب کی ملاقات کی امید رکھتا ہے تو عمل صالح کرے۔ (سورۂ کہف۔ پ ۱۶)

۱۶۔ ہر ایک کے لیے ان کے عمل کے مطابق درجے ہیں۔ (سورۂ احقاف۔ پ ۲۶)

۱۷۔ بے شک میری نماز، میری قربانی، زندگی، موت اللہ کے لیے ہے جو تمام دنیا کا پالنے والا ہے۔ (سورۂ اعراف۔ پ ۸)

۱۸۔ جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کیا ہوا عہد پورا کیا تو وہ اپنے سودے کے عمدہ ہونے کی خوشی منائے۔ (سورۂ توبہ۔ پ ۱۱)

۱۹۔ اے میرے بندو! آج تم پر کوئی خوف ہے نہ غم۔ (سورۂ اعراف۔ پ ۸)

مکتوب ششم

اے عزیز چون آہنگ مزامیر انس بمسامع قلوب وردرسد
واز سماع نغمات خطاب الست بربکم ریاد آردو سکرات قالو بلے را تذکر کند،
عندلیبان احزان باوقار حسرت نغمہ یا اسفی علی یوسف برکشند وبربط کروب
ترانہ انکسار وابیضت عیناہ من الحزن فہو کظیم نواختن گیردو طنبور نوای
بینوائی انما اشکو بثی و حزنی الی اللہ بآہنگ فصبر جمیل فروداشت کند و
برقات جذبات شوق در فضائی سموات در لمعان آید وانوار جنون دل را منعکس
گرداند کہ یکاد سنا برقہ ویذہب بالابصار وقطرات عبرات از سحاب
اعین ارواح چندان متقاطر گردو کہ اراضی مزرعہ من کان یرید حرث
الآخرۃ نزد لہ فی حرثہ از بناتات وعدکم اللہ مغانم کثیرۃ جملہ محمد
گرددوحدائق آمال ومن یتوکل علی فہو حسبہ نفحات رواتح ان اللہ بالغ
امرہ قد جعل اللہ لکل شیء قدرا سربسر معطر ومروح شودواغصان نہالی
صبر بشمار انما یوفی الصابرون اجرہم بغیر حساب بکمالیت رسدوبر
تاج عنایت ہذا عطاؤنا فامنن اور امسك در اہتزاز آید ومنادی وربك
الغفور ذو الرحمۃ ندادر دہد انّ ہذا لرزقنا مالہ من نفاد واللہ ۔ اللہ
اعلم بالصواب

مکتوب ششم

عہد الست کی یاد میں

اے عزیز! جب انس و محبت کے سازوں کی آواز دل کے کانوں کو پہنچتی ہے اور خطاب ربانی۔ الست بربکم (۱) کے نغمے یاد آتے ہیں اور۔ قالوا بلیٰ (۲) کی تجلیوں کی یاد سامنے آتی ہے اور غم کی باوقار بلبلیں۔ یا اسفیٰ علی یوسف (۳) کا نغمہ حسرت بلند کرتی ہیں۔ کرب و تکلیف کے بدلے۔ وابیضت عیناہ من الحزن فھو کظیم (۴) کا ترانہ انکسار بجاتے ہیں اور۔ انما اشکوا بثی و حزنی الی اللہ (۵) کی بے نوائی

۱۔ کیا میں تمہارا رب نہیں۔ (سورۃ اعراف۔ پ ۹)
۲۔ ہاں! تو ہمارا رب ہے۔ (سورۃ اعراف۔ پ ۹)
۳۔ ہائے یوسف پر افسوس ہے۔ (سورۃ یوسف۔ پ ۱۳)
۴۔ اور ان کی آنکھیں غم سے سفید ہو گئیں اور وہ ضبط کئے ہوئے تھے۔ (سورۃ یوسف۔ پ ۱۳)
۵۔ میں اپنی پریشانی اور غم کی فریاد اللہ ہی سے کرتا ہوں۔ (سورۃ یوسف۔ پ ۱۳)

کے طنبوروں کی آواز۔ فصبر جمیل (۶) کے ساتھ ہمنوا ہوتی ہے اور جذبات شوق کی تجلیاں اسرار کے آسمانوں کی فضاء میں چمکنے لگتی ہیں اور جنون کے انوار دل کو لٹا دیتے ہیں کہ۔ یکاد سنا برقه یذهب بالابصار (۷) اور آنسوؤں کے قطرے روحوں کی آنکھوں کے بادلوں سے امنڈ کر پڑتے ہیں کہ۔ من کان یرید حرث الآخرۃ نزدله فی حرثه (۸) کی زمین۔ وعدکم الله (۹) کی سبزیوں کی کاشت سے سب مکمل ہو جائے اور۔ من یتوکل علی الله فهو حسبه (۱۰) کی امیدوں کے باغ۔ ان الله بالغ امرہ قد جعل الله لکل شیء قدرا (۱۱) کی خوشبودار ہواؤں سے سب تر معطر و شادماں ہو جائیں اور۔ انما یوفی الصابرون اجرهم بغیر حساب (۱۲) کے صبر کے درخت کی ٹہنیوں کے پھل مکمل ہو جاویں اور

---

۶ صبر اچھی چیز ہے۔ (سورۃ یوسف۔ پ ۱۳)

۷ قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک آنکھوں کی روشنی لے جائے۔ (سورۃ نور۔ پ ۱۸)

۸ جو آخرت کی کھیتی چاہتا ہے ہم اس کی کھیتی میں اضافہ کرتے ہیں۔ (سورۃ شوریٰ۔ پ ۲۵)

۹ تمہارے ساتھ اللہ نے وعدہ کیا ہے۔ (سورۃ فتح۔ پ ۲۶)

۱۰ جو اللہ پر توکل کرتا ہے تو وہ اللہ اس کے لئے کافی ہے۔ (سورۃ طلاق۔ پ ۲۸)

۱۱ اللہ اپنے حکم کو نافذ کرتا ہے اس نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کیا ہے۔ (سورۃ طلاق۔ پ ۲۸)

۱۲ صبر والوں کو ان کا اجر بغیر کسی حساب کے دیا جاتا ہے۔ (سورۃ زمر۔ پ ۲۳)

WWW.NAFSEISLAM.COM

هذا عطاؤنا فامنن اوامسك بغير حساب (۱۳) کی عنایت کے گھوڑے دوڑنے لگ جاویں اور۔ وربك الغفور ذوالرحمته (۱۴) کا منادی آواز دے کہ۔ ان هذا لرزقنا ماله من نفاد (۱۵)۔

(واللہ اعلم بالصواب)

۱۳: یہ ہماری دین ہے کسی پر احسان کر یا خود روکے رکھ، تجھ پر کوئی حساب نہیں۔ (سورۃ ص۔ پ ۲۱)

۱۴: تیرا رب رحمت والا ہے۔ (سورۃ کہف۔ پ ۱۵)

۱۵: یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا۔ (سورۃ ص۔ پ ۲۳)

WWW.NAFSEISLAMI.COM

مکتوب ہفتم

اے عزیز! تا جبہہ اضطرار بر خاک نیاز تہی واز سحاب امین باران حسرت ہماری بوستان عیش ہرگز از نباتات طرب سرسبز نشود و نخلستان امید براجین مراد باردر نگردد واغصان صبر باوراق رضاور یاحین انس وثمرات قرب وان له عندنا لز لفیی وحسن ماب سرسبز نشود وہمائیہ نرسد و عندلیب قلب بغمہ شوق در پرواز نشود واز فضائی لا تمدن عینیك الی ما متعنا به ازواجا منهم زهرة الحیوة الدنیا لنفتنهم فیه عبور بکند وہ گز بسدہ مقعد صدق عند ملیك مقتدر نرسد واز اثمار اشجار لهم ما یشاؤن عند ربهم ہیچ بر نخور دواز بوستان والله عنده حسن المآب بوی بمشامجان دی نرسد واز گلزار نعیم ولهم دار السلام عند ربهم وهو ولیهم بما کانوا یعلمون ہیچ برخورداری نیابد۔

والسلام

مکتوب ہفتم

قربِ الٰہی کے مقامات میں

اے عزیز! جب تک تو اضطرار کی پیشانی نیاز کی خاک پر نہیں رکھے گا اور آنکھوں کے بادل سے حسرت کی بارش نہیں برسائے گا۔ اس وقت تک تیری زندگی کا باغ خوشی کے سبزوں سے تروتازہ نہیں ہو سکتا اور نہ ہی تیری امید کا نخلستان مرادوں کی کھجوروں سے بارآور ہو سکتا ہے اور اسی طرح صبر کی ٹہنیاں رضا کے پتوں سے اور انس کے باغیچے اور قرب کے پھل۔ وانا له عندنا لزلفى وحسن مآب (۱) کی تروتازگی کو نہیں پہنچ سکتے اور دل کا بلبل شوق کے نغمے نہیں گا سکتا اور ہمائے قلب۔ انی ذاهب الی ربی سیهدین (۲) کے پروں سے انسان کے دماغی پنجرے سے نہیں اڑ سکتا اور۔ لا تمدن عینیک الی ما متعنا به ازواجا منهم زهرة الحیوة

---

(۱) بے شک اس کے لیے ہمارے ہاں قرب خاص اور اچھا ٹھکانا ہے۔ (سورۃ ص ۔ پ ۲۳)

۲۔ میں اللہ تعالیٰ کی طرف جانے والا ہوں، مجھے ہدایت دے گا۔ (سورۃ صافات ۔ پ ۲۳)

الدنیا لنفتنھم فیه (۳) کی فضا عبور نہیں کر سکتا اور کبھی بھی۔ مقعد صدق عند ملیك مقتدر (۴) کے کنگروں تک نہیں پہنچ سکتا اور۔ لھم ما یشاؤن عند ربھم (۵) کے درختوں کے پھلوں سے نہیں کھا سکتا اور۔ واللہ عندہ حسن المآب (۶) کے باغ کی خوشبوئیں اس کی مشام جاں کو نہیں پہنچ سکتیں۔ لھم دار السلام عند ربھم وھو ولیھم بما کانوا یعملون (۷) کے گلزار کی نعمتوں سے میوے نہیں کھا سکتا۔

والسلام

۳: تو اپنی نظر کو دنیا کی چمک کی طرف جو ہم نے ان کو بطور آزمائش دی ہے، مت پھیلا۔

(سورۃ طٰہٰ۔ پ ۱۶)

۴: اقتدار والے بادشاہ کے ہاں سچے ٹھکانے ہیں۔ (سورۃ القمر۔ پ ۲۷)

۵: ان کے لئے جو کچھ چاہیں اللہ کے ہاں ہے۔ (سورۃ آل عمران۔ پ ۳)

۶: اللہ کے ہاں اچھا انجام ہے۔ (سورۃ آل عمران۔ پ ۳)

۷: ان کے لئے سلامتی کا گھر ہے اللہ کے ہاں اور وہی ان کا سرپرست ہے ان کے اعمال کی وجہ سے۔

(سورۃ انعام۔ پ ۸)

مکتوب ہشتم

اے عزیز چون فروغ نور صبح توحید از افق مشارق قلوب ظہور یابد
کہ والصبح اذا تنفس وشموس عین الیقین بر افلاک سرائر برخ استوار شود کہ
والشمس تجری لمستقر لها ظلمات وجود بشریہ در ضوء انوار لمعات
نورھم یسعیٰ بین ایدیھم متواری شود وسر تولج اللیل فی النھار ظاہر
گردد وسابقہ عنایت اللہ ولی الذین امنوا یخرجھم من الظلمات الی
النور نقاب از پیش بردارد وبر لشکر شیطان کہ ان الشیطان لکم عدو مبین
فیروز آئی واودر معرکہ فاتخذوہ عدوا باسپاہ خویش کہ زین للناس حب
الشھوات من النساء والبنین بالشکر قلب معارض شود وایشان از صدق
حال بلسان اضطرار بر خوانند کہ یضیق صدری ولا ینطق لسانی و
باہزاران عجز درخواست کنند کہ واعف عنا واغفرلنا وارحمنا انت
مولٰینا فانصرنا علی القوم الکافرین وہاتف عندہ مفاتح الغیب لا
یعلمھا الا ھو نداکند کہ ولا تھنوا ولا تحزنوا وانتم الا علون امداد
عساکروان جندنا لھم الغالبون را تا اعلام اذا جاء نصر اللہ والفتح
در رسد وطلیعۂ انا فتحنا تیغ انا لننصرُ رسلنا والذین امنوا از نیام نرفع

[illegible] نصر من الله و الفتح

قریب [illegible] قل اللهم مالک الملک تؤتی

الملک من تشاء وتنزع الملک ممن تشاء وتعز من تشاء وتذل من

تشاء بیدک الخیر انک علی کل شیء قدیر

WWW.NAFSEISLAM.COM

مکتوب ہشتم

قربِ الٰہی اور سالک

اے عزیز! جب تجلی توحید کا نور دل کے افق مشرق سے ظاہر ہو گا کہ۔ والصبح اذا تنفس (۱) اور۔ والشمس تجری لمستقر (۲) کہا گیا ہے عین الیقین کا سورج رازوں کے آسمانوں کے استواء کے رخ پر ہو گا اور عرصۂ وجود کی ظلمتیں جب۔ نورھم یسعی بین ایدیھم (۳) کے نور کی روشنی کی چمک میں چھپ جائیں گی اور۔ تولج اللیل فی النہار (۴) کا بازار لگ جائے گا اور۔ اللہ ولی الذین آمنوا یخرجھم من الظلمات

WWW.NAFSEISLAM.COM

۱۔ جب صبح اجالا ہو جائے۔ (سورۃ التکویر۔ پ ۳۰)

۲۔ سورج اپنے ٹھکانے کی طرف چلتا ہے۔ (سورۃ یٰس۔ پ ۲۳)

۳۔ ان کا نور ان کے آگے چلتا ہے۔ (سورۃ حدید۔ پ ۲٦)

۴۔ تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے۔ (سورۃ آل عمران۔ پ ۳)

الی النور (۵) کا پیش رو سامنے سے نقاب اٹھائے گا تو۔ ان الشیطان لکم عدو مبین (۶) شیطان کے لشکر پر فتح مند ہو گا اور وہ (شیطان) فاتخذوہ عدوا (۷) کے معرکے میں اپنے لشکر۔ زین للناس حب الشهوات من النساء والبنین (۸) سے تیز دل کے لشکر کا مقابلہ کرے گا اور وہ لشکر اضطرار کی زبان سے سچے حال میں۔ ویضیق صدری ولا ینطلق لسانی (۹) پڑھیں گے اور ہزار عجز و انکساری سے دعا کریں گے۔ واعف عنا واغفر لنا وارحمنا انت مولنا فانصرنا علی القوم الکافرین (۱۰) اور ہاتف غیبی۔ عندہ مفاتح الغیب لا یعلمها الا هو

---

۵ اللہ ولی ہے ایمان والوں کا ان کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے۔
(سورۃ البقرہ پ ۳)

۶ شیطان تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے۔ (سورۃ فاطر پ ۲۲)

۷ اسے اپنا دشمن سمجھو۔ (سورۃ فاطر پ ۲۲)

۸ لوگوں کے لئے عورتوں وغیرہ کی خواہشات کو مزین کیا گیا ہے۔ (سورۃ آل عمران پ ۳)

۹ پیغمبر نے کہا کہ مجھ سے میرا دل تنگ ہو جاتا ہے اور میری زبان میں روانی بھی واضح نہیں۔
(سورۃ الشعراء پ ۱۹)

۱۰ اے اللہ ہم کو معاف کر دے، بخش دے، رحم فرما، تو ہمارا مولا ہے کافروں کی قوم پر ہمیں فتح نصیب کر۔
(سورۃ البقرہ پ ۳)

(۱۱) کی آواز دے گا کہ۔ لا تهنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون (۱۲)
کے اعداد کے لشکر۔ وان جندنا لهم الغالبون (۱۳) کے اعلان ہوں گے۔ اذا
جاء نصر من الله والفتح (۱۴) پہنچ آئیں گے اور انا فتحنا (۱۵) کا
مقدمۃ الجیش۔ انا لننصر رسلنا والذین آمنوا (۱۶) کی تلوار۔ نرفع
درجات من نشاء (۱۷) کے نیام سے نکالے گا اور دشمن کے لشکر پر
حملہ کرے گا اور۔ نصر من الله وفتح قریب (۱۸) کی خبر مسرت کا رے
گی اور آواز دے گی (۱۹)۔ اللهم مالك الملك تؤتي الملك من تشاء و
تنزع الملك ممن تشاء وتعز من تشاء وتذل من تشاء بيدك الخير

---

۱۱ [illegible]

۱۲ [illegible] (سورۃ [illegible] پ ۴)

۱۳ [illegible] (سورۃ [illegible] پ ۲۶)

۱۴ [illegible] (سورۃ [illegible] پ ۲۳)

۱۵ [illegible] (سورۃ [illegible] پ ۳۰)

۱۶ [illegible] (سورۃ [illegible] پ ۲۶)

۱۷ [illegible] (سورۃ [illegible] پ ۲۴)

۱۸ [illegible] (سورۃ [illegible] پ ۱۳)

(سورۃ [illegible] پ ۲۸)

WWW.ALNAFSEISLAM.COM

اللہ علی کل شیء قدیر (۱۹) کی تلاوت کرے گا۔

---

۱۹ اے مالک الملک تو جسے چاہے ملک دے اور جس سے چاہے ملک چھین لے، [illegible]
[illegible]

(آل عمران، پ ۳)

Nafse Islam
نفس اسلام
WWW.NAFSEISLAM.COM

مکتوب نہم

اے عزیز! المال والبنون زینة الحیوة الدنیا دنیا کی
دولت اور شغلتنا اموالنا واهلونا ... کہ ان میں
غفلت کی نسوا الله فانساهم انفسهم ...
... طلب ... والسابقون السابقون اولئک
المقربون ... اولئک علی هدی من ربهم
واولئک هم المفلحون ... وبشر الذین آمنوا ان
لهم قدم صدق عند ربهم ... ان الله بالناس لرءوف
رحیم ... قد جاءکم بصائر من ربکم ...
... سبل السلام هذا
صراط ربک مستقیما ... لهم جنات تجری من تحتها
الانهار ... لهم درجات عند ربهم ومغفرة ورزق کریم
... ان الذین سبقت لهم منا الحسنی ...
... لهم دار السلام رضی الله عنهم ورضوا عنه ...
... ومن اوفی بما عاهد علیه الله فسیؤتیه اجرا عظیما ...
... لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون

مکتوب نہم

سالک اور مقصد

اے عزیز! المال والبنون زینة الحیوة الدنیا (۱) کے ہنگامے سے اپنے قدم بچا کر [illegible] (۲) سے ہاتھ اٹھائے اور [illegible] (۳) کے ساز کی لذت کی محبت سے غفلت کے بستر سے ہمت کے پاؤں کو کچھ سے باہر نکال اور بہادرانہ طور پر اپنی طلب کے گھوڑے کو عشق کے میدان میں دوڑا اور والسابقون السابقون اولئک المقربون (۴) کے جنت کی گیند کو واستعینوا باللہ (۵) کی مدد سے اچک لے۔ اولئک علی ھدی من

WWW.NAFSEISLAM.COM

۱ مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی زینت ہیں۔ (سورۃ الکہف، پ ۱۵)

۲ [illegible] (سورۃ [illegible]، پ ۲۹)

۳ [illegible] (سورۃ التکاثر، پ ۳۰)

۴ جو پہلے [illegible] وہی اللہ کے قریب ہیں۔ (سورۃ الواقعۃ، پ ۲۷)

۵: اللہ سے مدد مانگو۔

ربہم واولئک ہم المفلحون (٦) کی جگہ پر پہنچا دے، شاید کہ بشر الذین آمنوا ان لہم قدم صدق عند ربہم (٧) کی دولت کا پیغام پہنچ جائے اور اسی طرح۔ ان اللہ بالناس لرؤف الرحیم (٨) کی بشارت بھی پہنچ جائے اور۔ قد جاءکم بصائر من ربکم (٩) کے اسرار [illegible] کو تم سے ہاتھ میں دے۔ اور یہ طالب توحید کے رموز و اشارات سے واقف ہو جائے گا تو اسی وقت شوق کی بدولت دست قدم کا کام لے گا اور۔ سبل السلام ھذا صراط مستقیما (١٠) کے راستے پر چلنا شروع کر دے گا اور۔ لہم جنت تجری من تحتہا الانہر (١١) کی سیر گاہ کا قصد کرے گا اور نعمتوں کی جنات لذت۔ لہم درجات عند ربہم ومغفرۃ ورزق کریم (١٢) کی بہاروں کو دیکھے گا۔ ان الذین سبقت لہم من

---

٦ [illegible]

٧ [illegible]

٨ اللہ لوگوں پر مہربان ہے۔ (سورۃ البقرہ پ ٢)

٩ [illegible] (سورۃ الانعام پ ٨)

١٠ [illegible]

١١ [illegible] (سورۃ الکہف پ [illegible])

١٢ [illegible]

الحسنیٰ (۱۳) کی عنایت کا خوش خبری دیتے ہوئے آئے گا اور ۔ ممللك لهم دار السلام رضی الله عنهم ورضوا عنه (۱۴) رضا کی خبریں ایک ایک کر کے سنائے گا اور ۔ ومن اوفیٰ بما عاهد علیه الله فسیؤتیه اجرا عظیما (۱۵) کے تحت کی دعوت دے گا اور بجریاں کرے گا۔ لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون (۱۶) کی

---

۱۳ [illegible]

۱۴ [illegible]

۱۵ [illegible]

۱۶ [illegible]

WWW.NAFSEISLAM.COM

مکتوب دہم

اے عزیز چون لوامع انوار الله نور السموات والارض بر آئینۂ
[illegible] تابد [illegible] قلب از تأثیر آن نورانی گردد که المصباح فی زجاجة
الزجاجة کانها کوکب دری [illegible] شوق یوقد من شجرة مبارکة
زیتونة [illegible] لا شرقیة ولا غربیة [illegible] یکاد
زیتها یضیء ولو لم تمسسه نار [illegible]
وبالنجم هم یهتدون [illegible] انا زینا السماء الدنیا بزینة
الکواکب [illegible] والقمر
قدرناه منازل حتی عاد کالعرجون القدیم [illegible] واللیل اذا
یغشی [illegible] والنهار اذا تجلی [illegible] والمستغفرین
بالاسحار [illegible] کانوا قلیلا من اللیل ما یهجعون [illegible]
[illegible] یهدی الله لنوره من یشاء [illegible]
[illegible] من یهد الله فهو المهتد [illegible] لا الشمس ینبغی
لها ان تدرک القمر ولا اللیل سابق النهار وکل فی فلک یسبحون [illegible]
[illegible] ویضرب الله الامثال للناس والله بکل
شیء علیم [illegible]
[illegible]

مکتوب دہم

وصول الی اللہ میں

اے عزیز! جب اللہ نور السمٰوٰت والارض (۱) کی چمک دلوں کی سیر کا ذریعہ روشن ہو جائے اور المصباح کالزجاجۃ کانہا کوکب دری (۲) کا آئینہ اس کی تاثیر سے روشن ہو نورانی ہو جائے اور یوقد من شجرۃ مبارکۃ زیتونۃ (۳) سے اس کی شاخیں ہو جائیں۔ لا شرقیۃ ولا غربیۃ (۴) سے ... سے چمک جائیں اور یکاد زیتہا یضیٔ ولو لم تمسسہ نار (۵) سے تیرے قلب میں

۱۔ اللہ نور ہے آسمانوں اور زمین کا۔ (سورۂ نور، پ ۱۸)

۲۔ وہ قندیل گویا کہ ایک تارہ ہے موتی کی طرح چمکدار ستارہ ہے۔ (سورۂ نور، پ ۱۸)

۳۔ وہ جلتا ہے زیتون کے مبارک درخت سے۔ (سورۂ نور، پ ۱۸)

۴۔ نہ شرقی نہ غربی۔ (سورۂ نور، پ ۱۸)

۵۔ قریب ہے اس کا تیل جل اٹھے گو اسے آگ نہ چھوئے۔ (سورۂ نور، پ ۱۸)

روشن ہو جائیں وبالنجم هم يهتدون (٦) رازوں کا آسمان حکمت کے ستاروں سے مزین ہو جائے کیونکہ۔ ان زينا السماء الدنيا بزينة الكواكب (٧) آیا ہے اور۔ نور علیٰ نور (٨) کے کنارے سے حضور کے چاند بلندیوں کے محل پر نمودار ہوں کیونکہ۔ والقمر قدرناه منازل حتی عاد کالعرجون القديم (٩) آیا ہے۔ والليل اذا يغشیٰ (١٠) کی غفلت کی راتوں کے اندھیروں کو۔ والنهار اذا تجلیٰ (١١) کی تجلی کی صفت بخش دے اور۔ والمستغفرين بالاسحار (١٢) کی نعمتوں کے باغوں کی خوشبو پھیلے اور۔ کانو قليلا من الليل ما يهجعون (١٣) کی

٦۔ ستاروں سے وہ راستہ پاتے ہیں۔ (سورۃ نحل۔ پ ١٤)

٧۔ ہم نے دنیا کے آسمانوں کو ستاروں سے مزین کیا ہے۔ (سورۃ صافات۔ پ ٢٣)

٨۔ نور پہ نور ہے۔ (سورۃ نور۔ پ ١٨)

٩۔ ہم نے چاند کو ان کی منزلوں میں ٹھہرایا ہوا ہے یہاں تک کہ وہ پہلے کی طرح باریک ہو جاتا ہے۔ (سورۃ یٰسین۔ پ ٢٣)

١٠۔ قسم ہے رات کی جو ڈھانپ لیتی ہے۔ (سورۃ لیل۔ پ ٣٠)

١١۔ قسم ہے دن کی جو روشن ہوتا ہے۔ (سورۃ لیل۔ پ ٣٠)

١٢۔ صبح کے وقت بخشش مانگنے والے۔ (سورۃ آل عمران۔ پ ٣)

١٣۔ وہ رات کو بہت تھوڑا سوتے ہیں۔ (سورۃ ذاریات۔ پ ٢٧)

سحری کی بلبلیں اپنے ارادہ عشق کے غمگین نغمے بلند کریں اور۔ یهدی الله لنوره من یشاء (۱۴) کے دولت کی صبح پھوٹ پڑے اور۔ من یهدی الله فهو المهتد (۱۵) کے مطالعے سے معرفتوں کے سورج طلوع ہوں اور۔ لا شمس ینبغی لها ان تدرك القمر ولا اللیل سابق النهار وكل فی فلك یسبحون (۱۶) کے اسرار کا پوار ظہور ہو جائے اور۔ یضرب الله الامثال للناس والله بكل شیء علیم (۱۷) کے مشکلات اور اسرار کی باریکیاں اپنی پوشیدہ شکلوں سے منکشف ہو جائیں۔

واللہ اعلم بالصواب

۱۴: اللہ تعالیٰ اپنے نور کی طرف جسے چاہے ہدایت دیتا ہے۔ (سورۃ نور۔ پ ۱۸)

۱۵: جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت والا ہوتا ہے۔ (سورۃ کہف۔ پ ۱۵)

۱۶: نہ تو سورج چاند کو پا سکتا ہے اور نہ رات دن سے آگے آسکتی ہے، ہر ایک اپنی اپنی جگہ چلتے ہیں۔ (سورۃ یٰسین۔ پ ۲۳)

۱۷: اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے مثالیں پیش کرتا ہے اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے۔ (سورۃ نور۔ پ ۱۸)

مکتوب یازدهم

ای عزیز چنانچه [illegible] معرفت [illegible] کمال الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی [illegible] ورضیت لکم الاسلام دینا [illegible] افمن شرح الله صدره للاسلام فهو علی نور من ربه [illegible] الحق من ربک [illegible] مشاهده [illegible] ولله [illegible] فی السموات والارض [illegible] فی الارض آیات للموقنین وفی انفسکم افلا تبصرون [illegible] فاینما تولوا فثم وجه الله [illegible] نصیب برحمتنا من نشاء [illegible] الله لطیف بعباده [illegible] لا نضیع اجر المحسنین [illegible] ان الله مع الذین اتقوا والذین هم محسنون [illegible] ذلک فضل الله یؤتیه من یشاء [illegible] والله ذو الفضل العظیم [illegible] ان الذین آمنوا وعملوا الصالحات سیجعل لهم

WWW.NAFSEISLAM.COM

[illegible] و [illegible] بانداز کہ یا عبادی لا خوف علیکم الیوم ولا انتم تحزنون رضوان الله دیدار بلدۃ طیبۃ ورب غفور والحی تجلیات سلام قولا من رب رحیم [illegible] جنت جنت وصال [illegible] رضی الله عنہم [illegible] ولکم فیہا ما تشتہی انفسکم ولکم فیہا ما تدعون نزلا من غفور رحیم

گیارہواں مکتوب

قرب کی منازل میں

اے عزیز! جب ۔ الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی (۱) کے کمال کی بلندیوں پر معرفت کا چمکدار سورج بلند ہو جائے اور ۔ رضیت لکم الاسلام دینا (۲) کے انوار کی بجلیاں چمکنے لگیں اور ۔ افمن شرح اللہ صدرہ للاسلام فھو علیٰ نور من ربہٖ (۳) کے نور کی نشانیاں۔ لقد جاء ک الحق من ربک (۴) کے مشرق میں یقین کی آنکھوں سے مشاہدہ ہوں اور۔ وللہ خزائن السموات

---

۱ آج ہم نے تمہارے دین کو مکمل کر دیا اور تم پر نعمت کو پورا کر دیا ہے۔ (سورۃ اعراف۔ پ ۸)

۲ تمہارے لئے اسلام کو بطور دین پسند کیا۔ (سورۃ اعراف۔ پ ۸)

۳ جس کا سینہ اللہ تعالیٰ اسلام کے لئے کھول دے تو وہ اپنے رب کی طرف سے نور پر ہوتا ہے۔ (سورۃ زمر۔ پ ۲۳)

۴ تیری طرف تیرے رب سے حق آیا۔ (سورۃ یونس۔ پ ۱۱)

والارض (۵) کے عمدہ اسرار کی باریکیوں سے اطلاع دیں اور۔ فی لارض آیات للمؤمنین وفی انفسکم افلا تبصرون (۶) کی حقیقتوں کی نزاکتوں پر مطلع کریں۔ فاینما تولوا فثم وجہ اللہ (۷) کی رموزواشارات کا رزداں بنائیں۔ وارسلنا الریاح لواقع (۸) کے فیض کی ہوائیں۔ نصیب برحمتنا من نشاء (۹) کے فضل کی خوشبوؤں سے۔ اللہ لطیف بعبادہ (۱۰) کے عنائت کے جھونکوں سے۔ انا لا نضع اجر من احسن عملہ (۱۱) کے باغوں میں چلنی شروع ہوں اور۔ ان اللہ مع الذین اتقوا والذین ھم محسنون (۱۲) کے باغ کے درخت شہود کے درقوں اور تجلی کے میوؤں سے سب سرسبز اور بارآور ہوں

۵: اللہ تعالیٰ کے لئے زمین وآسمان کے خزانے ہیں۔ (سورۃ منافقون۔ پ ۲۸)

۶: زمین میں اور تمہارے نفسوں میں مومنوں کے لئے علامت ہیں، پھر تم کیوں نہیں دیکھتے۔ (سورۃ ذاریات۔ پ ۲۷)

۷: جدھر تمہیں پھرایا جائے ادھر ہی اللہ ہے۔ (سورۃ بقرۃ۔ پ ۲)

۸: ہم نے ہواؤں کو بوجھل بھیجا۔ (سورۃ حجر۔ پ ۱۴)

۹: ہم پہنچاتے ہیں اپنی رحمت جسے چاہتے ہیں۔ (سورۃ یوسف۔ پ ۱۳)

۱۰: اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔ (سورۃ شوریٰ۔ پ ۲۵)

۱۱: ہم نہیں ضائع کرتے اچھے عمل والے کے اجر کو۔ (سورۃ کہف۔ پ ۱۵)

۱۲: اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو تقویٰ والے اور احسان والے ہیں۔ (سورۃ نحل۔ پ ۱۴)

اور۔ ذالك فضل الله يؤتيه من يشاء (۱۳) کے وصل کے لئے۔
والله ذو الفضل العظيم (۱۴) کے بعد پہاڑوں سے اس کی دوری کے
نشیب میں جاری دریاں اور زمانہ کے حالات کی خبر دیتے ہوئے۔ ان الذين
آمنوا وعملوا الصالحات سيجعل لهم الرحمن ودا (۱۵) کی
بشارت پہنچاتے ہوئے اقبال کی تحریر کی ہے۔ وہاں یا عبادی لا خوف
عليكم اليوم ولا انتم تحزنون (۱۶) کی بشارت دیتے ہوئے۔ بلدة طيبة
ورب غفور (۱۷) سے تسلی ہوئی۔ سلام قولا من رب رحيم
(۱۸) کی مبارک [illegible]
کے لئے [illegible] رضی الله عنهم (۱۹) کی [illegible]

---

۱۳ [illegible]

۱۴ [illegible]

۱۵ [illegible]

۱۶ [illegible]

۱۷ [illegible]

۱۸ [illegible]

۱۹ [illegible]

WWW.NAFSEISLAM.COM

جائے گا اور یہ کہ۔ ولكم فيها ما تشتهي انفسكم ولكم فيها ما تدعون نزلا من غفور الرحيم (۳۰)۔

[illegible]

[illegible]

نفس اسلام
WWW.NAFSEISLAM.COM

مکتوب دوازدہم

اے عزیز چون بروق شہود از خرق غمام فیض یهدی الله لنوره من یشاء درخشیدن گیرد وروائح وصول از مہیب عنایت یختص برحمته من یشاء وروزیدن آید وریاحین انس در ریاض قلوب بشگفد وبلابل شوق در بساتین ارواح نغمات یا اسفی علی یوسف چون ہزار داستان در ترنم آید ونیران اشتیاق در کوانین سرائر شعلہ برزند واطیار افکار در فضای عظمت از غایت طیران پی پر شود فحول دروادے معرفت پی گم کند وقواعد ارکان افہام از صدمت ہیبت در تزلزل آید وسفن عزائم در دریای عشق یحبهم ویحبونه در تلاطم آید ہر یکی بزبان حال ندا کند رب انزلنی منزلا مبارکا وانت خیر المنزلین سابقہ عنایت ان الذین سبقت لهم منا الحسنیٰ درر سد وایشان رابساحل جودی فی مقعد صدق فرود آرد ودر مجلس مستان بادۂ الست رساند مائدہ نعیم للذین احسنوا الحسنیٰ وزیادۃ را در پیش کشد وکوس وصول از جام قرب بایدی سفرۃ وسقاهم ربهم شرابا طهورا گردان شود وملک ابدی ودولت سرمدی واذا رأیت ثم رأیت نعیما وملکا کبیرا مشاہدہ گردد۔

بارہواں مکتوب

سلوک وطریقت میں

اے عزیز! جب شہود کی بجلیاں۔ یھدی اللہ لنورہ من یشاء (۱) کے فیض کے بادلوں کے ٹکڑوں میں سے چمکنے لگیں اور۔ یختص برحمتہ من یشاء (۲) کے وصل کی ہوائیں عنائت کے دریچوں سے چلنی شروع ہو جائیں۔ انس ومحبت کے پھول دلوں کے باغوں میں اُگ جائیں اور شوق کی بلبلیں روح کے باغیچوں میں۔ یا اسفی علی یوسف (۳) کے نغموں سے ہزار داستان کی طرح گنگنانے لگیں اور شوق کے شرارے رازوں کے چولھوں میں شعلہ زن ہوں اور افکار کے پرندے عظمت کی فضا میں انتہائی اونچی پرواز کی وجہ سے ۔بے پر ہو جائیں اور بڑے بڑے معرفت کی وادی

۱: اللہ نور کی طرف جسے چاہے ہدایت دیتا ہے۔ (سورۃ نور۔ پ ۱۸)

۲: اللہ خاص کرتا ہے اپنی رحمت سے جسے چاہے۔ (سورۃ آل عمران۔ پ ۳)

۳: افسوس ہے یوسف پر۔ (سورۃ یوسف۔ پ ۱۳)

میں گم ہو جائیں اور سوچنا سمجھ کی جیاؤں کے متوازن ویت کے صدمے سے حوزول ہو جائیں اور الوت کی کشتیاں۔ ماقدروا اللہ حق قدرہ (۴) کے دریاؤں میں۔ وھی تجری بھم فی موج کالجبال (۵) کی ہولناک سے حیرت کی لہروں میں [illegible] ہو جائیں اور۔ یحبھم ویحبونہ (۶) کے دریائے عشق کی موجوں میں تلاطم پیدا ہو اور ہر ایک ایمانی حال سے [illegible] مثلاً [illegible] کا وقت [illegible] (۷) کی [illegible] اور۔ ان الذین سبقت لھم منا الحسنی (۸) کی [illegible] ساقی آتے اور آئیں۔ فی مقعد صدق (۹) کے [illegible] کے ساحل پر اتر آتے اور [illegible] کے مستوں کی محفل میں [illegible] اور۔ للذین احسنوا الحسنی وزیادۃ (۱۰) کی [illegible] کو ساتھ لے کر

---

۴ [illegible]

۵ [illegible]

WWW.NAFSEISLAM.COM

۶ [illegible]

۷ [illegible]

۸ [illegible]

۹ [illegible]

۱۰ [illegible]

دے اور۔ بایلدی مطہرۃ (۱۱) کے وصل کے پیالے۔ وسقاھم ربھم شرابا طہورا (۱۲) کے جام قریب گردش میں آجائیں اور تجھے اس وقت۔ واذا رأیت ثم رأیت نعیما وملکا کبیرا (۱۳) کے جلوے دکھائی دیں اور دولت سرمدی کا مشاہدہ ہو جائے گا۔

---

۱۱ [illegible]

۱۲ [illegible]

۱۳ [illegible]

مکتوب سیزدہم

اے عزیز قلب سلیم باید کہ تا رموز فاعتبروا یا اولی الابصار اطلاع یابد و عقل کامل باید تا دقائق اسرار سنریهم ایاتنا فی الافاق وفی انفسهم را ادراک کند و یقین صادق تا شواہد معرفت وان من شیء الا یسبح بحمده ولکن لا تفقهون تسبیحهم رابعین قلب مشاہدہ میکند عبد اہل وصول واذا سالك عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوة الداع اذا دعان مستقبل شود و از زواجر ینه افحسبتم انما خلقنا کم عبثا وا نکم الینا الا ترجعون از خواب غفلت یلهیهم الامل فسوف یعلمون بیدار گردد و بعروة الوثقی وما لکم من دون الله من ولی ولا نصیر چنگ درزند و بر سفینہ ففروا الی الله سوار گردد و در دریای معرفت وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون مردانہ وار بغواصی فرود آید اگر گوہر مقصود بچنگ آمد فقد فاز فوزا عظیما و اگر جان در طلب رود فقد وقع اجرہ علی اللہ۔

تیرہواں مکتوب

مقصد کی طلب میں

اے عزیز! قلب سلیم چاہیے تا کہ فاعتبروا یا اولی الابصار (۱) کے رموز سے اطلاع پا سکے۔ عقل کامل چاہیے تا کہ وہ سنریهم آیاتنا فی الآفاق وفی انفسهم (۲) کے باریک رازوں کا ادراک کر سکے اور یقین صادق چاہیے تا کہ وہ وان من شیء الا یسبح بحمدہ ولکن لا تفقھون تسبیحھم (۳) کے معرفت کی نشانیوں کو دل کی آنکھوں سے دیکھے واذا سالک عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوۃ الداع اذا دعان (۴) کے وصل کی دعوت والے کے سامنے ہو جائے اور

۱: اے آنکھوں والو! نصیحت پکڑو۔ (سورۃ حشر۔ پ ۲۸)

۲: ہم ان کو اپنی نشانیاں آفاق اور ان کے نفسوں میں دکھائیں گے۔ (سورۃ حم سجدہ۔ پ ۲۵)

۳: ہر چیز اللہ کی تسبیح و حمد کرتی ہے لیکن تم نہیں سمجھتے۔ (سورۃ بنی اسرائیل۔ پ ۱۵)

۴: جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو میں قریب ہوں بلانے والے کی پکار سنتا ہوں۔ (سورۃ بقرۃ۔ پ ۲)

افحسبتم انما خلقنا کم عبثا و انکم الینا لا ترجعون (۵) کی واضع جھڑکیوں سے یلھیھم الامل فسوف یعلمون (۶) کے خواب غفلت سے بیدار ہو جائے وما لکم من دون اللہ من ولی ولا نصیر (۷) کی مضبوط رسی کو ہاتھ سے پکڑے اور ففرو الی اللہ (۸) کی کشتی پر سوار ہو اور وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون (۹) کے دریائے معرفت میں مردانہ وار غوطہ زنی کرے۔ اگر مقصد کا موتی ہاتھ آیا۔ فقد فاز فوزا عظیما (۱۰) اور اگر اس کی جان طلب میں چلی گئی تو فقد وقع اجرہ الی اللہ (۱۱)۔

---

۵ کیا تم سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں بیکار پیدا کیا ہے اور تم ہماری طرف نہ آؤ گے۔ (سورۃ مومنون۔ پ ۱۸)

۶ ان کو امیدوں نے غفلت میں ڈال ہوا ہے بہت جلد وہ جان جائیں گے۔ (سورۃ حجر۔ پ ۱۴)

۷ تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی دوست اور مددگار نہیں۔ (سورۃ بقرۃ۔ پ ۱)

۸ اللہ کی طرف دوڑو۔ (سورۃ زاریات۔ پ ۲۷)

۹ ہم نے جن اور انس نہیں پیدا کیا مگر اس لئے کہ وہ عبادت کریں۔ (سورۃ زاریات۔ پ ۲۷)

۱۰ تو وہ کامیاب ہوا بڑی کامیابی کے ساتھ۔ (سورۃ احزاب۔ پ ۲۲)

۱۱ تو اس کا اجر اللہ پر ہوگا۔ (سورۃ نساء۔ پ ۵)

مکتوب چہاردہم

اے عزیز چون عساکر جذبات اللہ یجتبی الیہ من یشاء
بر ولایت قلوب تازد و طواح نفوس امارہ در الجام ریاضت وجاهدوا فی اللہ
حق جهادہ مرتاض و مذلل گرداند و جبابرہ فراعنہ اور مجلس تقویٰ بسلاسل
مجاہدہ درکشد افیہہ را باغلال واطیعوا اللہ واطیعوا الرسول بیرون گرداند
واعمال ارادات واختیارات را بتادیب ومن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ
سزا دہد و ابنیئہ رسوم وعادات و قواعد ارکان تلبیس و طامات را بکلی از میان بردار
دو منادی حال بزبان صدق مقال ندا کند کہ ان الملوک اذا دخلوا قریۃ
افسدوھا وجعلوا اعزۃ اھلھا اذلۃ و چون اراضی صفائی قلوب از لوث
ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ مصفا گردد و حدائق ارواح از
نسائم الطاف من یھد اللہ فھو المھتد سراسر معطر و مروح شود و صفحات
اوراق سرائر از نفائس رقوم لطائف اولئک کتب فی قلوبھم الایمان
مرقوم گردد شهود یوم تبدل الارض غیر الارض صفت حال گردد و رواسی
اشواق چون ھباءً ا منثورا در ہوا شود و بزبان حال صدا باز گوید وتری
الجبال تحسبھا جامدۃ وھی تمر السحاب اسرافیل عشق صور در دمد

در شوق الصور و تاثیر صاعقه فصعق من فی السموات و من فی الارض
ظهور انجامد و مبشر اقبال لا یحزنهم الفزع الاکبر در رسد وایشان را
تمکین دهد متقین فی مقعد صدق عند ملیک مقتدر دائی شود رضوان
بجارت بشریکم الیوم پیش آید و ابواب جنات نعیم بگشاید و بگوید سلام
علیکم طبتم فادخلوها خلدین وایشان بگویند الحمد لله الذی صدقنا
وعده واورثنا الارض نتبوأ من الجنة حیث نشاء فنعم اجر
العاملین.

WWW.NAFSEISLAM.COM

چودھواں مکتوب

جذبہ قرب میں

اے عزیز! جب الله یجتبی الیه من یشاء (۱) کے جذبات کے لشکر دلوں کے ملک میں دوڑتے ہیں اور نفس امارہ کی باندیوں کو وجاھدوا فی الله حق جهاده (۲) کی ریاضت کی باگ سے ذلیل وعاری بنا دیتے ہیں اور بڑے بڑے فرعونوں کو تقویٰ کی مجلس میں مجاہدہ کی بیڑیوں میں پابند کرتے ہیں اور واطیعو الله واطیعو الرسول (۳) کے طوق سے خواہشات کو باہر نکالتے ہیں اور ارادوں اور اختیار کے اعمال کو ومن یعمل مثقال ذرة خیر یره (۴) کی تادیب سے سزا دیتے ہیں اور رسوم وعادات

WWW.NAFSEISLAM.COM

۱: اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنے لئے پسند فرماتا ہے۔ (سورۃ شوریٰ پ ۲۵)

۲: اور اللہ کی طلب میں پوری کوشش کرو۔ (سورۃ بقرۃ پ ۱)

۳: اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی تابعداری کرو۔ (سورۃ تغابن پ ۲۸)

۴: جس نے ایک مثقال بھی نیک عمل کیا وہ وہاں دیکھے گا۔ (سورۃ زلزال پ ۳۰)

کی بیماریوں کو اور اسی طرح قریب اور اطراف زنی کے ارکان کو کلی طور پر درمیان سے ہٹا دیتا ہے تو حال کا استاذی حق کہنے والی زبان سے ان الملوک اذا دخلوا قریۃ افسدوھا وجعلوا اعزۃ اھلھا اذلۃ (۵) کی آواز آتا ہے۔ اور جب دلوں کی زمین من یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ (۶) کی گند کی سے صاف ہو جاتی ہے اور ان کے واسطے من یھد اللہ فھو المھتد (۷) کے لطف کی ہوا ان سے کرتی ہے معطر اور خوشبودار کر جاتی ہے اور ارواح کے اوراق کے صفحوں پر وتلک کتب فی قلوبھم الایمان (۸) کی محو ہونے لائق تحریر لکھی جاتی ہے اور یوم تبدل الارض غیر الارض (۹) کا مشاہدہ ملت حال ہو جاتا ہے اور شوق کے پتے ھباءً منثورا (۱۰) کی طرح ہو جاتے ہیں

۵۔ جب بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے تباہ کرتے ہیں اور اس کے عزت دار لوگوں کو ذلیل کرتے ہیں (سورۃ النمل پ ۱۹)

۶۔ جس نے اسلام کے سوا [illegible] (سورۃ آل عمران پ ۳)

۷۔ جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے۔ (سورۃ الکہف پ ۱۵)

۸۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں ایمان لکھ دیا ہے۔ (سورۃ المجادلہ پ ۲۸)

۹۔ جس دن زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی۔ (سورۃ ابراہیم پ ۱۳)

۱۰۔ غبار سے بکھرا ہوا (سورۃ الفرقان پ ۱۹)

تو جائیں اور زبان حال سے وترى الجبال تحسبها جامدة وهى تمر مر السحاب (۱۱) کی آواز آئے اور صُور کا امر نکلے ونفخ فی الصور (۱۲) کا صور پھونکے اور فصعق من فی السموات ومن فی الارض (۱۳) کے حکم کی بے ہوشی قیامت میں آجائے اور لا یحزنهم الفزع الاکبر (۱۴) کا اطمینان [illegible] کی [illegible] اور ان کو عزت دے اور فی مقعد صدق عند ملیک مقتدر (۱۵) [illegible] کی عزت دے اور رضوان من الله [illegible] بشرٰکم الیوم (۱۶) کی بشارت سے [illegible] آئے اور جنتوں کی جانب سے [illegible] آئے [illegible] اور سلام علیکم طبتم فادخلوها

WWW.NAFSEISLAM.COM

۱۱ اور تو پہاڑوں کو دیکھے [illegible] بادل کی طرح [illegible] ہیں۔ (سورہ نمل پ ۲۰)

۱۲ [illegible] (سورہ [illegible] پ ۲۳)

۱۳ [illegible] آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں [illegible] (سورہ زمر پ ۲۴)

۱۴ [illegible] (سورہ انبیاء پ ۱۷)

۱۵ سچ کی مجلس میں عظیم قدرت والے بادشاہ کے پاس ہوں گے۔ (سورہ قمر پ ۲۷)

۱۶ [illegible] (سورہ حدید پ ۲۷)

خالدین (۱۷) کے اور یہ (کہنا) ہے کہ الحمد لله الذی صدقنا وعده واورثنا الارض نتبوا من الجنة حیث نشاء فنعم اجر العاملین (۱۸) کہیں۔

---

۱۷ [illegible]
(سورۃ الزمر پ ۲۴)

۱۸ تعریف ہے اس اللہ کے لیے [illegible]
(سورۃ الزمر پ ۲۴)

نفس اسلام
WWW.NAFSEISLAM.COM

مکتوب پانزدہم

اے عزیز! کسی از داعیہ شہوات ولا تتبع الهوى فيضلك عن
سبیل اللہ دامن کشی کن و از مواطن غفلت ولا تطع من اغفلنا قلبه عن
ذکرنا دوری کن و از صحبت اہل القسوۃ کہ فویل للقاسیة قلوبهم من ذکر
اللہ بپرہیز و از مبادرت استجیبوا لربکم من قبل ان یاتی یوم لا مرد له
من الله توانی مکن الم یان للذین آمنوا ان تخشع قلوبهم لذکر الله گوش
ہوش را بگشای ایحسب الانسان ان یترک سدی نفس را
خواب غرور ولا یغرنکم بالله الغرور مدہ بہرہ از مقامات اہل حضور کہ
رجال لا تلهيهم تجارة ولا بيع عن ذكر الله است [illegible] کسب
حصہ وافی [illegible] اطلاق کن وتبتل الیه تبتیلا [illegible] قل الله
ثم ذرهم [illegible] و [illegible] الی الله [illegible] صدق
بکر [illegible] مع الصادقین [illegible] انا جعلنا ما على
الارض زينة لها [illegible] انما اموالکم
واولادکم فتنة [illegible] ان هذه تذكرة فمن
شاء اتخذ الى ربه سبيلا [illegible]

المضطر اذا دعاه [illegible] اهدنا الصراط المستقیم
[illegible] الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیهم ولا هم
یحزنون [illegible] سلام قولا من رب رحیم [illegible]
نصر من اللہ وفتح قریب وبشر المؤمنین [illegible]
فانقلبوا بنعمة من اللہ وفضل (آل عمران) [illegible]
[illegible]
ان هذا كان لكم جزاء وكان سعيكم مشكورا [illegible]
[illegible] وكلم اللہ موسى تكليما [illegible] فلما تجلى ربه للجبل
[illegible] وخر موسى صعقا [illegible]
[illegible] وجوه يومئذ ناضرة الى ربها ناظرة [illegible]
[illegible] لا تدركه الابصار وهو يدرك الابصار

WWW.NAFSEISLAM.COM

پندرھواں مکتوب

طلب الٰہی میں

اے عزیز! زندگی تو تمام ہونے کے [illegible] ولا تتبع الهوى فيضلك عن سبيل الله (۱) اے عزیز خواہش نفس کی پیروی [illegible] ولا تطع من اغفلنا قلبه عن ذكرنا (۲) سے اہل غفلت دوستوں کی صحبت فويل للقاسية قلوبهم من ذكر الله (۳) سے پرہیز کرو۔ استجيبوا لربكم من قبل ان ياتي يوم لا مرد له من الله (۴) کے [illegible]

۱۔ اور خواہش نفس کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تمہیں اللہ کے راستے سے گمراہ کر دے گی۔ (ص، پ ۲۳) اور [illegible] اس شخص کا کہنا نہ ماننا جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے۔ (الکہف، پ ۱۵)

۳۔ پس افسوس ہے ان لوگوں کے لئے جن کے دل خدا کی یاد سے سخت ہو رہے ہیں۔ (الزمر، پ ۲۳)

۴۔ تم اپنے رب کا حکم مانو اس دن کے آنے سے پہلے جس کے لئے اللہ کی طرف سے کوئی روکنے والا نہیں ہوگا۔ (الشوریٰ، پ ۲۵)

الم یان للذین آمنوا ان تخشع قلوبهم لذکر اللہ (۵) کی پکار کو ہوش
کے کانوں سے سن اور ایحسب الانسان ان یترک سدی (۶) کی تنبیہ
سے ایک رات ولا یغرنکم باللہ الغرور (۷) کی تازیانہ غفلت سے بیدار
ہو اور اہل حضور لا تلہیہم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللہ (۸) کے
مقامات کی خبر پوچھ اور طلب مقصود کے لئے سر سے پاؤں کا کام لے اور تبتل
الیہ تبتیلا (۹) کے راز کے پردوں کو قطع کر اور پھر قل اللہ ثم ذرھم
(۱۰) کے انتہائی بیابان [illegible] وافوض امری الی اللہ (۱۱) کی پہاڑی کی
سواری کے [illegible] کونوا مع الصادقین (۱۲) کے کانوں سے اہل صدق کے

---

۵ کیا ایمان والوں کو ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی یاد کیلئے جھک جائیں [illegible] (حدید پ ۲۷)
۶ کیا انسان اس گمان میں ہے کہ آزاد چھوڑ دیا جائے گا (قیامہ پ ۲۹)
۷ اور تمہیں اللہ کے حکم پر فریب نہ دے وہ بڑا فریبی (لقمان پ ۲۱)
۸ وہ مرد جنہیں غافل نہیں کرتا کوئی سودا اور نہ خرید و فروخت اللہ کی یاد سے [illegible] (نور پ ۱۸)
۹ اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے ہو رہو (مزمل پ ۲۹)
۱۰ اللہ کہو پھر انہیں چھوڑ دو (انعام پ ۷)
۱۱ میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں (مومن پ ۲۴)
۱۲ سچوں کے ساتھ ہو جاؤ (توبہ پ ۱۱)

WWW.NAFSEISLAM.COM

ساتھ سفر الٰہی کر کے اور دنیاوی زندگی کی چمکیلی (مزین) رہائش گاہوں انا جعلنا ما علی الارض زینۃ لہا (۱۳) کو عبور کر کے اور انما اموالکم واولادکم فتنۃ (۱۴) کے کٹھے کے ہلاکت والے راستوں سے سلامتی سے گزر چلے۔ ان ہذہ تذکرۃ فمن شاء اتخذ الی ربہ سبیلا (۱۵) کے وابستہ کے راستوں کے طرح چلنے کو چاہیے اور پھر امن یجیب المضطر اذا دعاہ (۱۶) کی زبانی اضطرار سے تضرع اور زاری کے ساتھ اھدنا الصراط المستقیم (۱۷) پڑھتا ہے۔ الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون (۱۸) کی پرانی حکایت کا اور تحریر کی ہے۔ سلام قولا من رب رحیم (۱۹) کی مبارک ساعت کی خوش خبری سے اور سامنے آئے۔

---

۱۳ ہم نے جو کچھ زمین پر ہے اس کو اس کی زینت بنایا۔ (الکہف پ ۱۵)

۱۴ تمہارے مال اور اولاد تو فتنہ ہیں۔ (التغابن پ ۲۸)

۱۵ یہ نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ اختیار کرے۔ (المزمل پ ۲۹)

۱۶ کون ہے جو بے قرار کی پکار سنتا ہے۔ (النمل پ ۲۰)

۱۷ ہم کو سیدھا راستہ دکھا۔ (الفاتحہ پ ۱)

۱۸ اللہ کے دوستوں کو نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ کوئی غم کریں گے۔ (یونس پ ۱۱)

۱۹ رب رحیم کی طرف سے سلامتی کا قول ہوگا۔ (یٰس پ ۲۳)

نصر من الله وفتح قریب وبشر المؤمنین (۲۰) [illegible]
[illegible] فانقلبوا بنعمة من الله وفضل (۲۱) [illegible]
[illegible]
[illegible] ان هذا کان لکم جزاء و کان سعیکم
مشکورا (۲۲) [illegible] وکلم الله موسی تکلیما (۲۳) [illegible]
[illegible] فلما تجلی ربه للجبل (۲۴) [illegible]
[illegible] وخر موسی صعقا (۲۵) [illegible]
[illegible] وجوه یومئذ ناضرة الی ربها ناظرة (۲۶) [illegible]
[illegible] لا تدرکه الابصار وهو یدرک الابصار (۲۷) [illegible]

---

۲۰ [illegible] ([illegible])
۲۱ [illegible] ([illegible])
۲۲ [illegible] ([illegible])
۲۳ [illegible] ([illegible])
۲۴ [illegible] ([illegible])
۲۵ [illegible] ([illegible])
۲۶ [illegible]
([illegible])
۲۷ [illegible]

WWW.NAFSEISLAM.COM